نعلین کی خوشبو

نعت اور نقابت کا روح پرور مجموعہ

مصنف

اشفاق احمد شیرازی

قادری رضوی کتب خانہ ۔ گنج بخش روڈ لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

Marfat.com

نعلین کی خوشبو

مصنف
اشفاق احمد شیرازی

قادری رضوی کتب خانہ ۔ گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	ــــــــ	نعلین کی خوشبو
مصنف	ــــــــ	اشفاق احمد شیرازی
پروف ریڈنگ	ــــــــ	حافظ عبدالقادر
کمپوزنگ	ــــــــ	ملک اشفاق
زیرنگرانی	ــــــــ	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	ــــــــ	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	ــــــــ	چوہدری عبدالمجید قادری
تعداد	ــــــــ	1100
اشاعت اول	ــــــــ	مارچ 2009ء
صفحات	ــــــــ	288
قیمت	ــــــــ	165 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

Hello 042 7213575, 0333 4383766

Marfat.com

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
پیش لفظ	8
تاثرات	
حصہ اردو کلام	29
(حمد) یارب دو جہاں	30
نہیں میں کہتا کہ مولا	33
کہنے والا نبی یا نبی عشق آقا میں ڈھل جائیگا	34
اللہ کے جلووں کی ضیاء گنبد خضریٰ	36
محشر میں فرشتوں نے مجھے ایسے صدا دی	38
اُن کی ہر اک ادا معجزہ بن گئی	40
قطعہ	42
دل مرا نور محمد سے اُجاگر کردے	43
کرم بانٹتے ہیں عطا بانٹتے ہیں	44
کبھی انکی چوکھٹ کا دیدار ہوتا	46
ہستی جو میری قابل دید نظر ہے	48
پُرنور زمانے میں مدینے کی زمین ہے	50
تم جو ملے نہ ہوتے میرا کیا حال ہوتا	52
جنت سے بڑھ کر سماں ہے	54
سنا ہے شہر مدینہ بڑا سہانا ہے	56
ہستی میری محترم ہوگئی ہے	58
میں سرکار کی بس ثناء چاہتا ہوں	60
مدینے سے ٹھنڈی ہوا آرہی ہے	62
آفرینش کونین کی تکمیل تمہی ہو	63

عنوان	صفحہ نمبر
سارا جہاں کھاتا ہے سرکار کا صدقہ	65
اپنی ہو جو اوقات اسی میں رہا کرو	67
صدا دینے سے پہلے ہی عطا	69
اے میرے غریب پرور	71
یادیں ہیں تیری ساتھ مدینے	73
محسنِ انسانیت کا جانشین شبیرؓ ہے	75
لے لے کر نام آپ کا	76
اکبار شہر طیبہ جانا ملے حضور	78
صل الٰہ وظیفہ صبح و شام ہو گیا	80
ہر موڑ پہ سرکار کی رحمت نے سنبھالا	82
چلتے چلتے یونہی رہنما مل گئے	84
بادشاہوں سے بڑھ کر گدا آپ کے	86
تیرے ملنے سے میں خدا سے ملا	88
تیرا در ہی تو غریبوں کا ٹھکانہ آقا	90
مل گیا سب کو سہارا آگئے سرکار	92
خوب آستانہ آپ کا	94
ہم کو آقا سنبھال رکھتے ہیں	96
عاشقوں کی ہے صدا صل الٰہ	98
سب کو آقا نواز دیتے ہیں	101
یا نبی تیرے دیوانے آگئے	102
بگڑی کو بناتے ہیں سرکار مدینے میں	104
الفاظ میں خوشبو ہے تیرے نام سے آقا	106

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
جو بھی ان کا میلاد کرتے ہیں	107
کیا ستارا ہے چمکدار میرا	108
رُباعی	109
یا نبی ہو کرم کی نجریا	110
ہو گئی مجھ پر عطا سرکار کی	112
جو بھی انکا غلام ہوتا ہے	114
جو در مصطفیٰ ﷺ کا گدا ہو گیا	116
بخشش کا پیغام لے کر ماہ صیام	118
میرے سرکار آگئے	120
میں رہتا ہوں یہاں لیکن	122
لب پر انکی نعت سج گئی	124
انکی چوکھٹ پہ سر کو جھکا کر چلو	125
مدینہ ایسی بستی ہے	127
جو بھی سرکار کا دیوانہ ہے	129
ہرگز نہ بجھ سکے گی دل میں لگی ہوئی	131
حصہ پنجابی کلام	133
صبح و شام تیری زیارت کریاں	134
سوائے اُن کے زمانے میں کون میرا ہے	136
مدنی دا جھولا	138
رُباعی	141
میرے ویہڑیاں کیا باتاں نیں	142
مک گئی جہان توں رات کالی	144
کرم سارے دا سارا آپ دا اے	147
رحمت دا نشان مدینہ	149
آقا میں تینوں یاد کراں	151
بن گئیاں گلیاں جو مدنی سرکار دیاں	153
کوئی نہیں ثانی اوہدے کردار دا	155
مکھڑا میرے سرکار دا	157
حسنین وانگوں کوئی	159
رحمتاں ورتان آقا آگئے	161
سوچاں دے وچ شہر مدینہ	163
سوہنے مدینے والیا کر کرم	165
کرم دی نگاہ	166
جپدا رہو جپدا رہو	168
نام جپدا زمانہ سرکار دا	170
سرکار دیاں شاناں	171
قسمت نوں سنوار دے نیں	173
میں کی آں سرکار دا	175
رُباعی	177
پیارا لگدا مدینہ پیارا لگدا	178
دکھڑے مٹاون والی	180
میتوں آقا دے روزے دے	182
جتے دی سرکار نوں عرض سنائی اے	184
ہر اک ادا حضور دی	186
عرشاں دا ویکھو مہمان چلیا	188
لجپال نبی میرا سوہنا نبی	190
کربلا وچ ڈیرے لائے	192
لگی رہندی کرم دی جھڑی	194

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
لے جاویں ہوائے نی	195
بن گیا جیہڑا وی غلام سرکار دا	197
مدینے والیا سائیاں	199
میرے آقا دا ہر اک گدا بادشاہ	200
سوہنے غوث الاعظم میراں	202
حصہ نقابت	204
(حمد) ہے اس حقیقت کا نام اللہ	205
رُباعی	209
چوکھٹ پہ تری آؤں	210
قطعہ	212
قرآن پرنور روشن کتاب اے	213
نعت ہی تو آپ کے اوصاف کا	215
گلزار بھی ہے خار تیرے حسن کے آگے	216
یہ جو کچھ ہے انکی عطا کا صلہ ہے	218
رُباعی	219
خدا دیاں گلاں	220
اللہ کے انوار سے سرشار ہے کعبہ	222
گنبد خضریٰ	224
دنیا اتے جنت وگوں یار دا اک محلہ	226
کعبے کو جبینوں سے بسانے کے لیے	228
صدیق تیرے جیسا ہوگا نہ ہوا ہے	231
کافی اے سرکار دا لنگر	233
قطعہ	235
آقا تیرے وجود ہر تار معجزہ	236

عنوان	صفحہ نمبر
زہرا کے جاؤں پسر پہ فدا	238
بوتراب بے مثال لاجواب یا علی	240
کوئی لاؤ میرے سامنے حیدر کے برابر	242
سادات میں ہر فرد کا انداز جدا ہے	244
شبیر سا کوئی	246
یہ کلمہ حق لوح پہ تحریر نہ ہوتا	248
اللہ کی رحمتوں کا اثاثہ ہے فاطمہ	250
ارشادات مصطفےٰ کی ہے تحریر فاطمہ	252
نظام سارا زمانے بھر کا	254
سگ بتول	256
نبی کی بیٹی ہے پاک زہرا	258
حیا دی ملکہ بتول زہرا	261
خدا جے نہ ہوندا	263
سکون کتنا ہے اس بزم میں	266
سرکار کا چہرہ	270
قرآن جس کو کہیے	272
شفا وی شفا اے	274
رُخ مصطفےٰ	276
میں صاف گو ہوں	278
(حمد) مولا میرا	280
عباس تیرا نام	287
محسن انسانیت	289
خون کی گردش	290

☆☆☆☆☆

Marfat.com

پیشِ لفظ

الحمدللہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا بے پناہ پایا لطف و کرم کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تعریف وتوصیف کے قابل بنا کر نعت خوانی کے ساتھ نعت گوئی کا فن عطا کیا حقیقت تو یہ ہے کہ میں اس کے قابل نہیں تھا۔ حرفِ اوّل یہ ہے کہ میری سات آٹھ سال کی عمر تھی بچپن میں چیدہ چیدہ محفلوں میں جا کر حضور کی بارگاہ میں نعت پڑھا کرتا تھا اور شوق حد سے کہیں بڑھ کر تھا میں ایک چھوٹے سے گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں میرے والد صاحب پرنٹنگ انجینئر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے انسان اللہ اور اس کے محبوب سے محبت کرنے والے شخص ہیں انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر محفلوں میں لیکر جانا اپنا فرض سمجھا ایک باپ ہونے کے ناطے میری بہتری کے اسباب پیدا کیے اس دور میں حضور کی محفلیں ہر گلی ہر کوچے ہر محلے میں کچھ الگ انداز سے ہوتیں تھیں محفل نعت کی جگہ مقابلہ حسن نعت کا انعقاد ہوا کرتا تھا میں مقابلہ میں جا کر حصہ لینا بہت اچھا لگتا تھا اور اس کو پیڈیشن کے دور میں مجھ سے کہیں بہتر انداز سے پڑھنے والے نعت خواں موجود تھے لیکن میری باریک سی اور جان دار آواز لوگوں کو بھاتی تھی آہستہ آہستہ میرا نام علاقہ کے اچھے نعت خوانوں میں شامل ہونا شروع ہو گیا ہر مقابلہ میں میرا دوسرے نعت خوان حضرات کے درمیان نعت پڑھنا قابلِ دید منظر ہوتا تھا اپنے علاقے اور علاقہ سے باہر جا کر اپنا نام پیدا کرنے کے بعد میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں کسی اچھے نعت خوان کی شاگردی اختیار کروں۔

دنیا نعت میں مجھے ایک ہی نام نظر آیا جو نام حضور کی بارگاہ میں امر ہو جانے

Marfat.com

والے لوگوں میں شامل ہوتا ہے ویسے تو اور بھی بڑے بڑے نام تھے لیکن مجھ کو الحاج قبلہ محمد علی ظہوریؒ کا انداز بیاں اور اندازِ قلم زمانے سے جدا نظر آیا میں نے اپنے والد گرامی سے اپنی خواہش ظاہر کی تو انہوں نے خوش اسلوبی کے ساتھ خوش دلی سے میرے ارادے کو سراہا اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے میرا ہاتھ قبلہ ظہوری صاحب کو بطور شاگرد پیش کیا آپ نے بہت شفقت فرمائی حسب معمول ہفتہ وار کلاس جمعۃ المبارک کو صبح 10 بجے شروع ہوتی تھی اور نماز جمعہ سے پہلے ختم ہوتی تھی اس میں آج کے معروف نعت خواں جناب سرور حسین نقشبندی، سید آصف علی ظہوری صاحب، اختر حسین قریشی صاحب اور دیگر اَن گنت ثناء خواں قبلہ کے پاس حاضر ہوتے تھے سب کے ساتھ بڑھی محبت کرتے اور عاشق رسولؐ ہونے کی وجہ سے وہ بہت مہمان نواز اور اخلاقیات کے پیکر تھے باری باری سب کو سماعت فرماتے اور کہتے کہ قاری زبید الرسول کی مثال بنو یہی فرض وفا ہے میں نے ایک مرتبہ جناب ظہوری صاحب کو الحاج یوسف میمن صاحب کے انداز میں نعت سنائی آپ سن کر خوش تو بہت ہوئے اور کہا اچھی کاپی کرتے ہو اور خوب ڈانٹا اور فرمایا بیٹا کیا اچھا ہو کہ لوگ تمہارے انداز میں پڑھیں اور میں کلاس کے علاوہ بھی جناب ظہوری صاحب کے پاس ہر دل عزیز شاگرد جناب ریاض شاہد مغل صاحب کے ساتھ جاتا تھا۔

ظہوری صاحب اُن سے بڑی شدید محبت کرتے تھے۔ بیماری کی حالت میں جب بھی ظہوری صاحب کوئی راز و نیاز کی باتیں کرتے تو ریاض شاہد صاحب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے تھے اگر ظہوری صاحب کی زندگی جامعہ تبصرہ کیا جائے تو انسان ساری زندگی لکھ سکتا ہے آخری واقع پیش کرتا ہوں قبلہ ظہوری صاحب کو ایک مرتبہ وقت خدمت دباتے دباتے میں عرض کی جناب میرا دل کرتا ہے کہ میں آپ کی طرح نعت لکھا کروں اور خود پڑھا کروں۔ آپ نے مسکراتے ہوئے کہا بہت اچھی بات ہے اور اسی وقت اُٹھ کر میرے لیے خاص دعا فرمائی اور میں سمجھتا ہوں یہ عاشقِ رسول کی کرامت

Marfat.com

ہے قبلہ کے پردہ فرمانے کے دو سال بعد میں نے اپنا کلام لکھنا شروع کر دیا حالانکہ میری تعلیم اتنی خاص نہیں اب یہ عالم ہے کہ میرا کلام مستند سمجھا جاتا ہے۔ زندگی کے دن گزارتے گزارتے بچپن کی منزلیں طے کرتا ہوا اپنی ذمہ داریاں سنبھالنا شروع کر دیں اور پھر مجھ پر ایک ولی کامل کی نگاہ پڑھی بلاشک وشبہ وہ ایک حضور کے نوکر حضور کے گدا اور وہ رنگ ساز جن کی مثل کوئی نہیں۔ سرکار مدینہ راحت وقلب سینہ والئے کائنات جناب محمد مصطفیٰ کے سبز سبز گنبد کو رنگ کرنے والے ہاتھوں نے مجھ کو گرتے گرتے تھام لیا میں غیر ارادی طور پر آپ کی محفل میں گیا اور یقین ہوا کہ یہی ہیں الحاج پیر خواجہ صوفی محمد انور مدنی دامت برکاتم القدسیہ آپ کی نظر شفقت پڑی اور آپ نے فرمایا نعت سناؤ میں نے اپنا معروف کلام سنایا عرض کرتا چلوں اس سے پہلے غائبانہ میرا تعارف نعت گو شاعر الحاج محمد رفیق ضیاء قادری صاحب اور جناب حافظ ڈاکٹر چمن اعجاز نقشبندی صاحب میرا کلام بابا جانی محفل میں پڑھ کر کروا چکے تھے اور انہیں کی وساطت کے ساتھ میں آپ کے پاس حاضر ہوا آپ نے میرا کلام سنا اور پھر میرے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے اور کہا اب سناؤ۔

کیا بگاڑے گی یہ بے بسی کر شیرازیؔ ثنائے نبی
جب لکھوں گا میں نعت نبی پھر مقدر بدل جائے گا

اور حسب معمول خدمت کے ساتھ ساتھ مجھے ایک عدد حضور کی بارگاہ کا ٹکٹ عنایت فرماتے ہوئے کہا مدینے والے کسی سے اُدھار نہیں کرتے اور پھر ایسا نقد ملا کہ اشفاق احمد شیرازیؔ پر حضور کا خاص کرم ہوتا چلا گیا اسی لطف وکرم کی تھوڑی سی جھلک آپ اپنے ہاتھ میں ایک خوبصورت نعتیہ مجموعہ ''نعلین کی خوشبو'' پڑھ رہے ہیں۔ آپ سے گذارش ہے کہ بندہ ناچیز کے لیے خاص دعا فرمائیں کہ حضور میرا یہ کلام لکھنا پڑھنا اور پڑھ کر عمل کرنا اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔

آمین بجاہ یارب العالمین

(از خود مصنف اشفاق احمد شیرازیؔ)

Marfat.com

اچھے دوستوں کے نام

محبت ایک پاکیزہ سفر ہے اس کے درمیان ملنے والے تمام دوست ہوتے ہیں ہر دوست اپنی ہی شخصیت کا حامل ہوتا ہے اور اس کا اچھا پن اس کے ساتھ دوستی کرنے پر مجبور کر دیتا ہے اور جب دوستی ہو جاتی ہے پھر اُن کو محبوب بنا لیا جاتا ہے اس کٹھن راستے میں بہت سارے نشیب و فراز آتے ہیں جس بنا پر پیار محبت دوستی کا دعوہ کرنے والے اکثر جھوٹے ثابت ہوتے ہیں میں سمجھتا ہوں وہ آدمی دنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت ہوتا ہے جس کے دوست اچھے ہوں میری زندگی کا سفر بہت سے حصوں میں بٹا ہوا ہے جس کا اصل باب محبت محبوب کائنات ہے۔ تقریباً میرا ہر دوست میرے ساتھ سرکار مدینہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے منسلک ہے۔ بچپن میں اگرچہ جاؤں مدرسے کے دور میں تو اَن گنت نام میرے سامنے آئیں گے جن میں سرفہرست حافظ قربان حافظ نعیم، عدیل شہزاد، وسیم بھائی ان کے ساتھ میرا ایک زندگی کا سنہرا وقت گزرہ جہاں تک میرا خیال ہے الحمد للہ آج یہ دوست اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ اچھے مقام پر فائز ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن سب کو زندگی دے۔ مجھے حضور کا ثنا خواں ہونے کے ناطے سے ہر کوئی پیار کرتا ہے ہر آنکھ نثار ہوتی ہے سفر مدحت رسول میں بہت سارے لوگ میری آنکھ کا محور ہیں جن میں خالصتاً ایک نام شامل ہے جس کا ذکر کرنا میں بہت ضروری سمجھتا ہوں۔ بے باق دل کے صاف دل میں پیار کا احساس رکھنے والے جناب محترم المقام

Marfat.com

نعت گو شاعر امین فدا بھٹی صاحب جن کے مجھ پر بہت احسانات ہیں جو کہ بیان سے باہر ہیں۔ یہ کاروباری سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نعت خوانی اور نعت گوئی سے منسلک ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن کی عمر دراز کرے ان کے علاوہ خوبصورت مسکراہٹ کا حامل ہر کسی کے محبوب خوبصورت قد و قامت کے مالک نفیس عمدہ گیٹ اَپ کے حامل پیاری اور دل موہ لینے والی آواز کے مالک جناب محمد آصف چشتی صاحب جو کہ ایک اچھے گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں ان کی تمام فیملی جن میں شامل سب بھائی اور اِن کے والد محترم بہت اعلیٰ معیار کے لوگ ہیں اور سب اچھے مقام پر فائز ہیں یہ کاروبار کے ساتھ ساتھ سفیر مدحت رسول ہے ان کے بعد بے باق لہجہ بلند اور جان دار آواز لیے ہر ادا چنچل ہر دل عزیز دنیا نعت کا سرمایہ میرے قابل احترام جناب ڈاکٹر حافظ چمن اعجاز نقشبندی صاحب جو کہ ثناء خوان ہونے کے ساتھ ساتھ میڈیکل کے ساتھ ریلیٹڈ ہیں اور اِن کے علاوہ جناب یاسر امجد ضیائی، اظہر ضیائی، نوید ضیائی، مرزا منور مدنی، محمد قادر چشتی، افتخار بٹ، علی رضا بھائی، موسیٰ قادری بھائی، ہارون بھائی، نقیب محفل قاری حیدر علی نقشبندی، شیخ محمد صابر علی، واجد قادری، سیّد سلطان شاہ، ڈاکٹر سلطان صاحب، ارشد چوراہی صاحب، آفتاب صاحب، جیلانی صاحب اور میرے ہر دلعزیز سینئر ثانی قاری زبید الرسول، جناب غلام مرتضٰی چوراہی صاحب شامل ہیں۔ اسی طرح ایک لمبی فہرست دوستوں کی ہے۔ اگر میں ان سب کو لکھنا چاہوں ایک نیا مجموعہ بن سکتا ہے۔ اگر کسی دوست کا نام یاد نہ رہا ہوں وہ مجھے نبی پاک کے صدقے میں معاف فرمادے۔ آپ کی نیک دعاؤں کا طلبگار از خود مصنف۔

☆......☆......☆

Marfat.com

قابل احترام ہستیاں

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت پیر خواجہ صوفی محمد انور مدنی صاحب المعروف مدینہ شریف والے یہ میری زندگی کو بدل دینے والی ہستی ہیں جن کی وجہ سے آج مجھے سب جانتے ہیں ان کے لیے یہ کہنا کافی ہوگا۔

ہر کوئی مجھے دیکھ کہ پہچان رہا ہے
یہ شاہ مدینہ کے گداؤں کا گدا ہے

☆......☆......☆

آل نبی اولاد علی حضرت پیر سید گلزار حسین شاہ ہاشمی رضوی صاحب یہ وہ نام ہے جنہوں نے مجھے بچپن سے لیکر آج تک شفقت فرمائی۔ سر پر باپ جیسا ہاتھ رکھا۔ ماں جیسی محبت کی بیٹوں کی طرح خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ مجھ پر تا قیامت قائم رکھے۔

☆......☆......☆

اُستاد محترم جناب محترم المقام حُسان پاکستان سپہ سالارِ غلامانِ حسانؓ رب الفیضان الحاج قبلہ محمد علی ظہوری قصوری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر رحمت کی برسات رکھے۔ شہزادۂ ظہوری عکس ظہوری صورتِ ظہوری صاحبزادہ قبلہ محمد نعیم علی ظہوری قصوری صاحب جو کہ قبلہ کے بعد میرے ساتھ اُن جیسی شفقت فرماتے ہیں۔

☆......☆......☆

نعت گو شاعر نفیس اللقب مقبول عرب وعجم ضیائے مدحت رسول ثناء خوان رسول

Marfat.com

گدائے درِ بتول جناب الحاج محمد رفیق ضیاءؔ قادری صاحب جو کہ میرے لیے آج اس دور میں میرے بزرگوں کی جگہ ہیں۔ جن سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے آمین۔

☆......☆......☆

جناب محترم المقام ثناء خانِ رسول بلبل باغِ مدینہ سفیر مدحت رسول غلام مرتضیٰ چوراہی صاحب جو کہ میرے بڑے بھائی میرے سینئر ثناء خوان بچپن سے لیکر جنہوں نے آج تک میرے ساتھ انتہائی محبت بھرا رویہ اختیار کیا اللہ تعالیٰ ان کے علم میں برکت عطا فرمائے۔ آمین ثمہ آمین

☆......☆......☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوہ والسلام و علیک یا رسول اللہ و آلک و اصحابہ یا حبیب اللہ

سرکار مدینہ ﷺ نے ہر انسان کی ایک ڈیوٹی لگائی ہوتی ہے کوئی سرکار کی محفل سجاتا ہے کوئی سرکار کی نعت پڑھتا ہے کوئی سرکار کی ثناء گوئی کرتا ہے۔ سرکار دو عالم ﷺ کی رضا شامل حال ہوتی ہے جہاں تک شیرازی کے کلام کا تعلق ہے اس میں خاص بات ہے جو کہ عام شاعری میں کم دیکھنے میں آتی ہیں کلام کو مختصر اور جامعہ لکھتا ہے جو ہر شخص کی سمجھ میں باآسانی آجاتا ہے ویسے تو ضیاء صاحب بھی اچھا لکھتے ہیں لیکن ہر آدمی اپنے شعور کے مطابق لکھتا ہے۔ کامیابی کا پہلا قدم ادب ہوتا ہے جو کہ اس بچے میں پایا جاتا ہے۔ میں خدا کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ پاک اس کے لکھنے اور پڑھنے میں برکتیں عطا فرمائے اور اس اسے بار بار حضور کے در کی حاضری نصیب فرمائے۔

آمین یارب العلمین

دعا گو

سگ مدینہ شریف

صوفی خواجہ محمد انور مدنی صاحب

Marfat.com

اشفاق احمد شیرازی جو نعت لکھنے کے ساتھ ساتھ بہت اچھی نعت پڑھتے ہیں۔
میرے پیر و مُرشدِ پیرِ طریقت رہبرِ شریعت سفیرِ مدینہ جناب الحاج حضرت خواجہ صوفی محمد انور مدنی صاحب (مدینہ شریف والے) اشفاق احمد شیرازی سے نہایت پیار اور شفقت فرماتے ہیں۔ شیرازی بھائی ہر چھوٹے بڑے سے بے لوث پیار، محبت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ دن رات سرکار ﷺ کی یاد میں ثناء لکھنے اور پڑھنے میں مصروف رہتے ہیں۔
سرکارِ دو عالم ﷺ کے فضل و کرم سے اور میرے پیر و مرشد کے فیضانِ نظر سے جس مقام پر پہنچے ہیں۔ وہ مقام (نعلین کی خوشبو) کے ثبوت کے طور پر آپ کے سامنے پیشِ خدمت ہے۔ اپنے بھائی کے لیے یہ خصوصی دعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک اس پر اپنا فضل و کرم تاحیات رکھے۔ کامیابی کی منزل پر پہنچنے کا سب سے بڑا عمل یہ ہے کہ

آپ ﷺ سے ناطہ ہے جوڑا جس نے دنیا چھوڑ کر
اپنی قسمت ہے سنواری آپ ﷺ پر لاکھوں درود

دعا گو

معروف نعت گو شاعر

محمد ندیم غازی

(نقشبندی)

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرکار مدینہ راحت قلب سینہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو فرمانے کے لیے پانی کے لوٹے بھرا کرتے تھے اور سرکار کے نعلین (جوتے) مبارک اپنے سر پر اٹھاتے تھے۔ ایک مرتبہ سرکار نے دریافت کیا کہ میرے پانی کے لوٹے کون بھرتا ہے اور میرے جوتے کون اُٹھاتا ہے تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم میرے نعلین اُٹھاتے ہو میرے پانی کے لوٹے بھرتے ہو اللہ تبارک وتعالیٰ تیرے سینے میں نور بھر دے آمین۔ سبحان اللہ۔ کیا خوب اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور ﷺ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

میرے چھوٹے بھائی قابل احترام قابل شفقت دنیائے نعت کا اُبھرتا ہوا نام سپہ سالار غلامان حسان جناب محترم المقام نعت گو شاعر اشفاق احمد شیرازی صاحب کو میں بڑا قریب سے جانتا ہوں۔ الحمد اللہ۔ بڑی مدت سے سرکار کی بارگاہ میں ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ سرکار ﷺ کے کرم سے ملک بھر میں محفلوں میں جانے کا اتفاق ہوتا ہے ہر محفل میں ہر نعت خواں کی زبان پر شیرازی صاحب کا کلام ہوتا ہے اور بڑی چھوٹی عمر میں مقام حاصل کیا اور عاشقان رسول اللہ ﷺ کی دھڑکن بنے ہوئے ہیں۔ حضرت پیر خواجہ صوفی محمد انور مدنی دامت برکات مقدسیہ کے منظور نظر ہونے کی وجہ سے عجز وانکساری کے پیکر ہیں۔ میں سمجھتا ہوں ان کا مجموعہ نعت ونقابت تمام نقیب حضرات تمام ثناء خوان حضرات کے لیے بہت بڑا کلام کا خزانہ ہے۔ میں یہ بات فخر سے کہتا ہوں کہ تمام پاکستان اور دنیائے نعت میں کوئی ایسا نام نہیں جو کہ ایک وقت میں اتنے کام کرتا ہو کیونکہ شاعر ادیب ثناء خوان مصور آرٹسٹ سب خداداد صلاحیات ان میں پائی جاتی ہیں۔ شان مصطفیٰ ﷺ شان صحابہ شان اہلبیت شان اولیاء ان کے سخن کا زیور ہیں۔ ان کے کلام پورے پاکستان کے علاوہ مدینہ شریف کی فضاؤں میں بھی گونجتے ہیں۔ ملک کے تمام نامور ثناء خوان ان میں شامل حافظ نور سلطان صدیقی صاحب، قاری شاہد محمود صاحب، حافظ چمن اعجاز صاحب، آصف چشتی صاحب، سید فرقان رضا قادری صاحب، اور دیگر ثنا خوان ان کے کلاموں کی مزید خوبصورتی کا باعث بنتے ہیں۔ ان کی کتاب کی نسبت سرکار کے نعلین سے ہے۔ جس کا نام نعلین کی خوشبو

Marfat.com

ہے۔ اصل بادشاہ وہ ہوتا ہے جو سرکار مدینہ ﷺ کے قدمین شریفین میں بیٹھتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس سخن کے دریا کو ہمیشہ اور تاحیات رواں رکھے اور اسی طرح عاشقان رسول ﷺ کے دلوں کی دھڑکن بنا رہے۔

شہنشاہِ نقابت سرمایہ اہلسنت

حافظ القاری محمد یونس قادری صاحب

☆......☆......☆

ماضی کے زندہ رہنے والے نعت گو شعراء میں عبدالستار نیازی، محمد علی ظہوری، نذیر حسین نظامی اور دیگر جو خاص وعام کے لیے کلام لکھتے رہے۔ آج بھی اُن کے کلام دنیا میں ہر جگہ پڑھے جاتے ہیں۔ ان ہستیوں کے فیض یافتہ نوجوان نعت گو شاعران بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خوبصورت اور اثر انگیز کلام لکھ کر اپنے اساتذہ اور ملک کا نام روشن کر رہے ہیں۔ باادب اپنے اندر ایک گہری سوچ لیے ہوئے چھوٹی عمر میں ہی توحید ومعرفت کے مٹے پٹے ہوئے صوفی انور مدنی صاحب سے فیض یافتہ اشفاق احمد شیرازی نام کی طرح گہرے شاعر ہیں جو عشق مجازی سے عشق حقیقی یعنی فنافی الرسول ﷺ ہوئے۔ جس طرح نعت گوئی اور نعت خوانی کی اصلاح مجھ سے لیتے رہتے ہیں میں نے بھی ان سے شاعری کے معاملے میں کافی دفعہ اصلاح لی بلکہ بعض دفعہ میں کئی نعتوں کے اشعار اُن سے لیے عجز و انکساری ان کا زیور ہے۔ جو کبھی اُتارتے نہیں کافی عرصہ سے اس میدان میں کوشاں تھے لیکن......غم سبھی راحت وتسکین میں ڈھل جاتے ہیں۔

جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

میرے سمیت پاکستان کے نامور نعت خواں پوری دنیا میں ان کا کلام پڑھ رہے ہیں جس طرح میں نے لکیاں نے موجاں سے شہرت حاصل کی اللہ رب العزت ان کو اس سے کہیں زیادہ عزت وشہرت سے نوازے۔

جس سے محبوب خدا راضی ہے
وہ اشفاق احمد شیرازی ہے

آپ کا بڑا بھائی **محمد رفیق ضیاء قادری**

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت کہنا، غزل کہنا یا شاعری کی دیگر اصناف میں طبع آزمائی بدر جہا مشکل ہے۔ شاعری میں مبالغہ آرائی سے بھی کام لیا جاتا ہے اور کسر بھی ممکن ہے۔ مگر نعت میں ادب ہر طور ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے۔ گویا نعت کہنا دو دھاری تلوار پر چلنے کے مترادف ہے کہ ذرا سی چوک بھی کسر شان کے زمرے میں آسکتی ہے۔

نعت کہنے کیلیئے بھی الفاظ کے ساتھ ساتھ شاعری کی تکنیک اور جملہ فنی تراکیب سے واقفیت از حد ضروری ہے مگر جو سرمایہ کاروبار نعت گوئی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے وہ ہے عشق رسول ﷺ کہ اس کے بغیر نعت محض کاغذی پھول کی طرح ہے جس کی شکل وشباہت تو پھول جیسی ہوتی ہے مگر خوشبو سے عاری ہوتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ شہرت عشق رسول ﷺ کے بغیر کہی ہوئی نعت فنی لحاظ سے مضبوط تر ہو سکتی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسی نعت یا شاعری کا اثر براہ راست ذہنوں پر ہوتا ہے۔ سامع یا قاری واہ واہ پکار اٹھتا ہے مگر عشق نبیؐ میں غرق ہو کر کہی جانے والی نعت کی چوٹ دل پر پڑتی ہے جو روح تک کو حُب مصطفیٰ ﷺ میں تڑپا کر رکھ دیتی ہے۔ یہ نعت در حقیقت نعت ہے۔

اشفاق احمد شیرازی نے جو بھی نعتیں کہیں ہیں۔ وہ بحر عشق حضور ﷺ میں غوطہ زن ہو کر کہیں ہیں۔ جب بات عشق کی ہو تو ہجر و وصال کی کیفیات اس دشت کی سیاحت میں نکلنے والے خوب جانتے ہیں۔ شیرازی صاحب نے بھی اپنے کلام میں اس ہجر کا تذکرہ جابجا کیا ہے اور خواہش اصل میں شاعرانہ تخیل کے ذریعے اس مقام تک جا پہنچتے ہیں کہ جہاں پر مومنوں سے دیدار مصطفیٰ ﷺ کا وعدہ ہے۔

جلوہء مصطفےٰ اب نگاہوں میں ہے
اُن کے روضے پر نظریں جما کر چلو

صبح و شام تیری زیارت کریناں
ترا مکھڑہ تک کہ عبادت کریناں

Marfat.com

سُبحان اللہ:

ہم لوگ حجسانِ پاکستان الحاج محمد علی ظہوری قصوریؒ کے ہاں پر جمعتہ المبارک کو نعت کی کلاس میں حاضر ہوتے تو ایک جمعہ کو اپنے والد کی اُنگلی تھامے ہوئے ریاض شاھد مغل کے ہمراہ ایک بچہ کلاس میں داخل ہوتا ہے جس کو دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ آنے والے وقت میں یہ ایک بہت بڑا نعت خواں بن کر اُبھرے گا اور وقت گزرتا رہا شب و روز کی انتھک محنت اور مشقِ نعت نے اس بچے کو پاکستان کا ایک نامور نعت خواں بنا دیا کیونکہ اس کی لگن سچی تھی پیار سچا تھا جذبہ سچا تھا محبت کی وارفتگی اپنے آقاؐ سے سچی تھی تو بارگاہِ ناز تو ہے ہی کریمانہ بارگاہ کہ جس نے مانگا جب جب مانگا عطا کر دیا گیا جہاں اپنے پرائے کی کوئی تمیز نہیں تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک بچہ جو عشقِ الٰہی عشقِ مصطفےٰ ﷺ اور آلؑ پاک کی محبت میں گرفتار ہو اس کو خیرات نہ ملے کافی عرصہ گزرنے کے بعد ایک محفل میں ایک نوجوان ملتا ہے نحیف سا کمزور سا ناتواں سا مگر آواز کی پختگی واہ واہ جو کمزوری جسمانی تھی وہی پختگی رُوحانی تھی جب اس کا اعلان ہوتا ہے تو وہ فقیر کے گھٹنوں کو چھوتا ہوا ہاتھوں کو چُومتا ہوا اجازت لیکر نعت پڑھتا ہے دل بے اختیار دادِ تحسین دینے کیلیئے تڑپ جاتا ہے کہ یہ اس کے ادب کا صلہ ہے آقاؐ سے محبت کا صلہ ہے آقاؐ کی آل سے وفا کا صلہ ہے کہ بڑے بڑے نامور نعت خواں بھی اس کا کلام سُن کر جھوم جاتے ہیں اُستادِ محترم کے کلام کو پڑھتا جا رہا ہے اور میں سوچوں میں گُم ہوں کہ یار یہ وہی بچہ ہے ابھی میں انہیں سوچوں میں گم ہوں کہ ایک اور سوچ آتی ہے کہ اللہ کرے کہ یہ اپنا کلام بھی لکھے اُسے بھی پڑھے تو ایسے میں حاظرین میں سے ایک فرمائش آتی ہے کہ شیرازی بھائی اپنا معروف کلام کہنے والا نبی یا نبی عشق آقا (ﷺ) میں ڈھل جائے گا سنا دیں تو میں حیرت زدہ رہ جاتا ہوں کہ ابھی سوچ دل میں اُٹھی کریم آقا نے اپنے کسی عاشق سے فرمائش کروا دی اور شیرازی کا کلام بھی سُننے کو مل گیا ماشاءاللہ شیرازی نعت پڑھ کر واپس آتا ہے وہی انداز انکساری اور عاجزی والا اختیار کیئے ہوئے گھٹنوں کو چھوتا ہوا ہاتھوں کو چُومتا ہوا تو میں خطِ جذبات سے اُس کے ماتھے پر بوسہ لیتے ہوئے اسے مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آقا کریم ﷺ نے آپ کو

Marfat.com

اپنی مدح سرائی کیلیئے چُن لیا ہے تو شیرازی کہتا ہے یہ بھی ظہوریؒ صاحب کی دُعا کا نتیجہ ہے انہوں نے دُعا فرمائی آپ کے وصال کے دو سال بعد میں نے پہلی نعت کہی اور یہ سلسلہ تا حال جاری وساری ہے میری دُعا ہے اللہ اسے جاری وساری رکھے آمین۔

ابھی تو شیرازی کی ابتداء ہے تو الحمد اللہ اتنی خوبصورت بعد مناقب پر مبنی کتاب نعلین کی خوشبو جو زیرِ طباعت کہ بعد آپ کے ہاتھ میں ہوگی تو آپ بھی شیرازی کی دادِ تحسین دیئے بغیر نہیں رہیں گے اس کے ساتھ ساتھ میں تمام پڑھنے والے عالم وقاری حضرات سے یہ درخواست بھی کرونگا کہ اگر کہیں فنی پختگی کی کمی نظر آئے تو اس کے مشق کو ملحوظ خاطر رکھیں اور کم عمری بھی پیش نظر ہو اور دُعا کریں کہ فنی پختگی مزید پختہ ہوتی جائے آمین۔

آخر میں شیرازی کے والدین کو اور حضرت خواجہ قبلہ صوفی پیر محمد انور مدنی صاحب جو کہ شیرازی کے شیخ طریقت بھی ہیں اور سب سے بڑھ کر کہ آقا کریمؐ کے گُنبد خضریٰ کو رنگ کرنے کی سعادت بھی انہیں نصیب ہوتی ہے اور پھر سرکارؐ نے ایک عرصے سے اپنے مداحوں میں رکھا ہے وہاں سے فیض حاصل کر کے ساری دنیا میں بانٹ رہے ہیں اور اللہ ھو کی ضرب سے مُردہ قلوب کو جلا بخشتے ہیں کو مُبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہیں کہ گلشن کے ایک پھول نے ایک کارہائے نمایاں انجام دیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ اور آپؐ کی آل کے صدقے سے نظر بد سے محفوظ رکھے آمین۔

گر قبول اُفتدز ہے عزوشرف

ثناء خواں رسول ﷺ۔

سید آصف علی ظھوری

پرنسپل۔ کنز الایمان نعت اکیڈمی

دھنی روڈ صدر بازار لاہور پاکستان

☆......☆......☆

Marfat.com

الحمد وللہ بہت ساری محفلوں میں جانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ جہاں پر اکثر اوقات شیرازی صاحب کے کلام کی فرمائش اہل بیت کے حوالے سے ہوتی ہے جن کے الفاظ یہ ہیں:

نبی دی بیٹی ہے پاک زہراؑ ہے نام عزت مآب زہراؑ

اسی طرح بے شمار شیرازی صاحب کے کلام محفلوں میں پڑھتا ہوں۔ عاشقان رسول سے بہت داد وصول ہوتی ہے ان کے تمام کلام ہمارے لیے باعث عزت ہیں۔ یہ ایک مکمل نعت گو شاعر ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قلم میں مزید نکھار پیدا فرمائے اور وہ یونہی آقا کریم کی مدح سرائی کرتے رہیں آمین ثم آمین۔

معروف نقیب محفل

عابد حسین خیال قادری

☆......☆......☆

اشفاق احمد شیرازی ثناء خوانوں میں ایک علیحدہ مقام کا حامل ہے۔ اس کی شخصیت تمام لوگوں سے مختلف ہے۔ نہایت عاجزی پسند انکساری کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں ان کی یہی ادا عاشقان رسول ﷺ کے دل کو بھاتی ہے۔ ان کی کلام کے پذیرائی کی وجہ محمد و آل محمد سے محبت پنجتن پاک کی نسبت صحابہ کی عقیدت اولیاء کرام سے عشق ہے۔ ان کو میرے پیر و مرشد حضرت پیر محمد انور مدنی صاحب دام برکات المقدسیہ خاص محبت سے نوازتے ہیں۔ اسی وجہ سے میں بھی ان سے نہایت پیار کرتا ہوں اور ایک سیدزادہ ہونے کی وجہ سے دُعا دیتا ہوں شہزادی کائنات جناب اماں فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہ کے تصدق سے سرکار اپنے نعلین کا سایہ ان کے سر پر رکھیں یہ تاعمر اسی طرح حضور ﷺ سے محبت اور حضور ﷺ کی آل سے محبت کرتے رہیں۔ اور اسی وسیلے سے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی دنیا کی اور آخرت کی منزلیں آسان فرمائے۔ آمین۔

نقیب محفل **سید ضمیر حسین زیدی**

☆......☆......☆

Marfat.com

شاعر جو بھی لکھتا ہے۔ جو قدرت نے اُس کو عطا کیا ہوتا ہے یا جتنا اُس کے اندر علم ہوتا ہے اُس کی بنا پر لکھتا ہے۔ لیکن خاص کر جو حضور ﷺ کی بارگاہ میں نعت کے حوالے سے شاعر لکھتے ہیں اُن پر سرکار مدینہ ﷺ کی خاص نظرِ عنایت ہوتی ہے اور اُن کے حکم کے بغیر ایک لفظ بھی نہیں لکھا جا سکتا جہاں تک اشفاق شیرازی کا تعلق ہے یہ پنجابی کے ساتھ اُردو کو نہایت مہارت کے ساتھ کاغذ کے سینے پر لفظ اُتارتا ہے۔ جو کہ قابل تعریف ہے۔ ویسے تو میں بھی شاعر ہوں جتنا مجھے سرکار کی بارگاہ سے حکم تھا اُتنا لکھا اور لکھ رہا ہوں میں دُعا کرتا ہوں اللہ تبارک وتعالیٰ حضور ﷺ کے کمالات کو بیان کرنے والے سرکار کی تعریف کو لکھ کر اُس کا پرچار کرنے والے شاعروں پر اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی خاص نظرِ عنایت فرمائے۔ آمین۔

نقیب محفل **شوکت جمیل مستانہ**

☆......☆......☆

میں نے اس کو بچپن میں چھوٹی چھوٹی گھریلو محفلوں میں دیکھا مجھے یقین نہیں تھا کہ یہ بچہ ایک دن دنیا میں اپنا نام پیدا کرے گا اور نعت پڑھنے کے ساتھ ساتھ نعت لکھے گا۔ اس کی لگن بچپن میں بھی تعریف کے لائق تھی اس کا دبلا پن اُس کی باریک آواز اور اسی کا جنون اس چیز کی گواہی دیتا تھا کہ یہ اپنے فن کا لوہا منوائے گا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ علاقہ اور علاقہ کے باہر مقابلہ حسن نعت میں جا کر اول پوزیشن حاصل کرنے والا آج کا نعت گو شاعر اشفاق احمد شیرازی ہے۔ اس بچے نے شروع سے ہی ہمارا بہت ادب کیا شاگردوں کی طرح اصلاح لی ہم نے بھی اس کی بڑی حوصلہ افزائی کی اور سرکار ﷺ کی نظرِ عنایت ہوئی تو یہ اس معاشرے میں اپنا نام پیدا کرنے میں کامیاب ہوا میں دُعا گو ہوں کہ الحاج محمد علی ظہوری صاحب کے اس شاگرد کو اللہ تبارک وتعالیٰ دن دگنا رات چوگنا ترقی عطا فرمائے اور ثناء خوانِ رسول ﷺ میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ممبر اے این آئی

محمد امین قادری صاحب

☆...... ☆ ......☆

Marfat.com

نعلین کی خوشبو

اچھے دوست کی پہچان ہے نعلین کی خوشبو
جذبہ محبت رسول ہے نعلین کی خوشبو

ذکر رسول خدا ہے اور عطا ہے نعلین کی خوشبو
ہر دل دھڑکن کی ضیا ہے نعلین کی خوشبو

راضی ہے رضا اس کی جو لکھی ہے نعلین کی خوشبو
شیرازی کی اہلِ بیت سے وفا ہے نعلین کی خوشبو

احساس اور پیار کی ادا ہے نعلین کی خوشبو
دعا ہے معطر ہو فضا نعلین کی خوشبو

دیدار حقیقت ہے ثاقب نعلین کی خوشبو
راضی ہو شیرازی پہ نعلین کی خوشبو

شیخ ثاقب شہزاد

(غلام داتا حضور)

☆.....☆

Marfat.com

سبحان اللہ کتنی خوبصورت کتاب جس کا نام بھی بے مثال ہے نعلین کی خوشبو۔ یہ خوشبو ان لوگوں کو ہی نصیب ہوتی ہے جو بارگاہِ مصطفےٰ ﷺ میں امر ہو جایا کرتے ہیں میرے چھوٹے بھائی اشفاق احمد شیرازی جنہوں نے کم عمر میں بہت بڑا کام کیا بلکہ سرکار ﷺ نے خود کروایا، چھوٹی سی عمر میں نعت خوانی کے ساتھ ساتھ نعت گوئی کے فن کو انجام دیتے ہیں جو ہمارے لیے باعث فخر ہے اللہ تعالیٰ اس سپہ سالار غلامانِ حسانؓ کی عمر دراز فرمائے۔

معروف نقیب محفل

الحاج سلیم رضا قادری صاحب

☆......☆......☆

اگر تاریخ میں نظر دوڑائی جائے تو شروع سے ہی پنجاب کو یہ اعزاز حاصل ہوتا ہے کہ اس میں بڑے بڑے نعت خوان اور نعت گو شاعروں نے جنم لیا ہے اور وہی روایت آج بھی قائم ہے پیارے بھائی اشفاق احمد شیرازی نے اپنے بزرگوں کی سنت ادا کرتے ہوئے دنیائے نعت میں بلند مقام حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ نعت گوئی کا اہم فرض ادا کیا۔ شیرازی بھائی ایسا پختہ کلام لکھتے ہیں کہ دوسرے شاعر بھی ان کو داد دیتے ہیں۔ میں اکثر محفلوں میں ان کا کلام پڑھتا ہوں جو میری پذیرائی کا باعث بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اس نیّرِ تاباں کو ہمیشہ چمکتا رکھے آمین۔

معروف نقیب محفل

افتخار احمد رضوی (شاہ کوٹ)

☆......☆......☆

ممتاز نعت خواں نعت گو جناب محمد اشفاق احمد شیرازی صاحب کو میں اُن کے بچپن سے ہی جانتا ہوں۔ اُن کی نعت سے محبت اور آقا سے محبت کا چشمہ دید گواہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کے گلے میں جو آواز جو سوز و گداز رکھا ہے۔ بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے ایک شاعر گھرانے سے تعلق نہ ہونے کے باوجود بھی اُن کا کلام مسجع مقفع ہوتا ہے انھیں نعت گو شعراء

Marfat.com

میں بھی ایک بلند مقام دیتا ہے۔اس کتاب میں آپ کو جگہ جگہ اُن کی عاجزی کا اظہار ملے گا حضور ﷺ سے محبت کی چاشنی ملے گی فراق میں تڑپ ملے گی اہلبیت اطہار کی خوشبو ملے گی اور صحابہ کرام سے تعلق خاطر ملے گا الغرض آپ نے اپنی پہلی کاوش میں مختلف پھولوں سے جو گلدستہ مرتب کیا ہے وہ یقیناً قابل تعریف ہے۔اللہ تعالی اپنے محبوب ﷺ کے نعلین کے صدقے میں ان کی یہ کاوش اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین۔

حافظ محمد اکرم طیب فریدی صاحب

خطیب جامعہ مسجد حنفیہ لاہور

☆......☆......☆

محمد اشفاق شیرازی بچپن سے ہی حضور نبی کریم ﷺ سے عقیدت کی شمع دل میں جلائے ہوئے ہیں۔ نبی ﷺ سے محبت کی تڑپ اور آل نبی ﷺ کے ساتھ ساتھ صحابہ کرامؓ اور اولیاء اللہ سے عشق ان کی شخصیت کا خاص وصف ہے۔ ان کا نعتیہ کلام شان رسالت ماب ﷺ میں تازہ ہوا کا خوبصورت جھونکا ہے۔نعلین کی خوشبو کی چند نعتیں پڑھنے کا شرف حاصل ہوا بلاشبہ ہر لفظ اپنی اپنی جگہ پر ایک مکمل درس دیتا ہے۔اور سارا کلام ایک جامع اور پر اثر روحانی پیغام ہے۔اور تمام نعتیں اپنے اپنے مقام پر ایسے فٹ ہیں جیسے انگوٹھی میں نگینہ۔اللہ تعالیٰ ان کے جذبے میں استقامت اور برکت عطا فرمائے۔آمین۔

دیرینہ دوست **شیخ محمد صابر علی۔**

صدر انجمن تحفظ حقوق تاجران شمالی لاہور زون نمبر 3

صدر انجمن فکر اسلام لاہور۔

اسلام آباد کالونی لاہور

☆......☆......☆

کراچی سے معروف ثناء خوان جناب سید فرقان رضا قادری صاحب کہتے ہیں کہ شیرازی صاحب کلام کو مختصر جامعہ اور مضبوط لکھتے ہیں۔اور اس کے ساتھ اہلبیت کے متعلق جو الفاظ استعمال کرتے ہیں وہ قابل تحسین ہیں اور اہلبیت کی نسبت ان کی ذاتی شخصیت کی خوب

Marfat.com

عکاسی کرتی ہے۔ شیرازی صاحب بے لوث اور سچے شاعر ہیں ان کے کلام میں ایک ردھم نظر آتا ہے جو کہ کلام کی خوبیوں میں اضافہ کرتا ہے اصل بات یہ ہے کہ یہ ایک اچھے اُستاد کے شاگرد ہیں۔

☆......☆......☆

یہ میرے بچپن کے بہت اچھے دوست ہیں میں نے ان کو زندگی کے مختلف مراحل میں دیکھا سرکار مدینہ کی تعریف وتوصیف ان کی زندگی کا اہم حصہ ہے۔ شروع سے ہی کامیابیوں کی سیڑھیاں چڑھتے دیکھتا آرہا ہوں۔ الحمد اللہ آج ان کا دنیائے نعت میں ایک اعلیٰ مقام ہے۔ کلام کے اعتبار سے بلاشک وشبہ جناب قبلہ محمد علی ظہوری صاحب کے فیض یافتہ شاگرد ہونے کے ساتھ ان میں ظہوری صاحب کا رنگ دکھائی دیتا ہے۔ اگر ظہوری صاحب اس دنیا میں ہوتے حفیظ تائب ہوتے، احمد ندیم قاسمی ہوتے تو یقیناً شیرازی صاحب کو داد سے نوازتے۔

معروف نقیب محفل **امتیاز احمد چشتی**

☆......☆......☆

شیرازی صاحب شروع سے ہی مجھ سے بڑا پیار کرتے ہیں۔ اور نعت خوان ہونے کے علاوہ وہ ایک بہت اچھے انسان ہیں۔ میں نے حال ہی میں ان کے کلام پر مشتمل سی ڈیز اور آڈیو کیسٹ البم ریلیز کیا جو پوری دنیا میں دیکھا اور سنا جارہا ہے۔ جس کا نام کرلو آقا نال پیار ہے۔ مجھے بہت پذیرائی ملی جس کا اصل کریڈٹ شیرازی صاحب کے کلام کو جاتا ہے۔ میں عرض کرنا چاہوں گا تمام ثناء خوان حضرات اس قیمتی سرمائے سے استفادہ حاصل کریں۔

معروف ثناء خوان ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن بیگ

☆......☆......☆

یوں تو گلستان نعت میں کئی گل کھلے ہیں۔ لیکن اشفاق احمد شیرازی صاحب اس چمن میں وہ پھول ہیں جن کی خوشبو سے عاشقان رسول ﷺ کی قلب وروح معطر ہے۔ اشفاق احمد شیرازی کو یہ مقام صدق عشق نبی اور اپنے منفرد اسلوب اور طرز تحریر کی بدولت عطا ہوا ہے جو آپکو اپنے ہمعصر شعراء میں امتیازی مقام عطا کرتا ہے اور الحاج حضرت پیر خواجہ صوفی محمد انور مدنی صاحب کی نظر شفقت اور تربیت کی وجہ سے اشفاق احمد شیرازی عجز و

Marfat.com

انکساری کے پیکر ہیں۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک تعالیٰ اس سخن کے دریا کو ہمیشہ بہتا رکھے۔

معروف نعت گو شاعر **بابر حسین چشتی**

☆......☆......☆

محبت کا ثمر

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ طیبہ کے ساتھ محبت کا ثمر آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قُربت میں فیض پانے والوں کی نسبت کے سبب کبھی ایسے بھی ہو جاتا ہے کہ اشفاق احمد شیرازی صاحب جیسے حضور ﷺ کے غلام میں دو خوبیاں ایک ہی وقت اکٹھی ہو جاتی ہیں بلاشبہ کسی شخصیت کے اندر نعت خواں اور نعت گوئی کی خوبیاں اکٹھی ہونا آقا ﷺ کی بارگاہ سے خاص تحفہ ہے اور وہ شخص اس کا نمونہ اشفاق احمد شیرازی صاحب ہیں۔ اللہ رب العزت ان کے حُسنِ سیرت اور حُسنِ سخن میں کمال عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

(ٹیکسٹائل انجینئر معروف نعت خواں حسانِ منہاج)

الحاج محمد افضل نوشاہی

(ادارہ منہاج القرآن پاکستان)

☆......☆......☆

اشفاق احمد شیرازی علاقہ اور علاقہ سے باہر کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ نبی پاک ﷺ کے گلی گلی چرچے کرنے والے ہر وقت محو خیال رسول ﷺ گدائے در بتولؑ ممتاز نعت گو شاعر جس عشق و محبت سے آقا کریم کی بارہ گاہ میں نعت پڑھتے ہیں اس سے بڑھ کر لکھتے ہیں۔ یہ سرکار ﷺ کا خاص کرم ہے اس وقت الحمد للہ تمام ثنا خواں اور تمام نقیب حضرات ان کے کلام پر اتفاق کرتے ہیں۔ میں ان کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم اور سخن میں وسعت عطا فرمائے، آمین۔

قاری حیدر علی نقشبندی

☆......☆......☆

Marfat.com

﴿حصہ اُردو﴾

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

یا رب دو جہاں یا رب دو جہاں
ہر سمت تیرے جلوے ہر چیز تیری پہچاں
پتھر میں کیڑوں کو رزق کھلائے تو
دل میں آس اُمید کے دیپ جلائے تو
بچھڑے ہوؤں کو اک مرکز پہ لائے تو
اپنے کرم کے کیا کیا رنگ دیکھائے تو
میں بندا تیرا مولا تیرے نام پہ میں قرباں
بلبل طوطی پروانے کی یہی صدا اے خدا
مشکل میں کام آیا مولا نام تیرا
ذرّہ ذرّہ کرتا ہے تیری حمد و ثناء
تیرے دم سے شام وسحرائے مالک انس وجاں

Marfat.com

گلشن خوشبو نور اُجالے تیرے ہیں
چاند کے گرد یہ نور کے ہالے تیرے ہیں
عزت دولت رزق نوالے تیرے ہیں
سب سے مولا کام نرالے تیرے ہیں
میرے واسطے ہے ایماں اللہ تیرا قرآں

تیرے کرم کی مولا بات نرالی ہے
تیرا ذاکر یہ غنچہ ہر ڈالی ہے
کوئی نہیں جس کا تو اس کا والی ہے
شیرازی تیرا ادنیٰ ایک سوالی ہے
پیدا کر دے مولا میری بخشش کا ساماں

یا رب دو جہاں یا رب دو جہاں
ہر سمت تیرے جلوے ہر چیز تیری پہچاں

☆......☆......☆

Marfat.com

نہیں میں کہتا

نہیں میں کہتا کہ مولا سکندری دے دے
درِ رسول ﷺ کی بس مجھ کو نوکری دے دے

تمام عمر گزاروں گا اُن کے قدموں میں
مدینے پاک میں چھوٹی سی جھونپڑی دے دے

چمک اٹھوں گا زمانے میں چاند کی مانند
نبی ﷺ کے عشق کی تھوڑی سی روشنی دے دے

بہاری دونگا مدینے میں اپنی پلکوں سے
نبی ﷺ کے شہر کی گلیوں کی چاکری دے دے

غلام شاہ مدینہ کے قدموں کو چوموں
جُھکا رہوں میں یونہی ایسی عاجزی دے

Marfat.com

نبی ﷺ کے عشق میں مر کہ امر میں ہو جاؤں
میرے خدا تو مجھے ایسی زندگی دے دے

دیکھائیں جلوہ تو گر جاؤں گا اُن کے قدموں میں
میرے نصیب میں اک ایسی بھی گھڑی دے دے

نبی ﷺ کے پیار کی دولت کو ہر طرف بانٹوں
سخاوتوں کی مجھے ایسی سروری دے دے

نکال دے میرے دل سے زمانے کی چاہت
بس اپنے پیارے محمد ﷺ کی دلبری دے دے

رسول پاک کی مدحت سناؤں روز و شب
میری زبان میں مولا وہ چاشنی دے دے

شیرازؔی کہتا ہے آلِ نبی ﷺ کے صدقے سے
میرے سخن میں تو کچھ اور بہتری دے دے

☆......☆......☆

Marfat.com

کہنے والا

کہنے والا نبی یا نبی ﷺ عشقِ آقا میں ڈھل جائے گا
تھام کے دامنِ مصطفےٰ ﷺ گرتا گرتا سنبھل جائے گا

جان کنی کا ہے لمحہ کٹھن ہو کرم صدقۂ پنجتن
آپ سرکار ﷺ آجائیو دم مزے سے نکل جائے گا

جو بھی ہو گا سگِ مصطفےٰ ﷺ اس کے بارے کہے گا خدا
نہ نکیر و حساب اس کا لو یہ دیوانہ مچل جائے گا

موت ہو جائے گی پھر امر زندگی کا ملے گا ثمر
آقا ﷺ در پہ بلا لیجیے میرا ارماں نکل جائے گا

Marfat.com

جس پہ فرمائیں گے وہ کرم پاس بلائیں گے محترم
وہ بنے گا مسافرِ حرم سمجھے آج کل جائے گا

آقا ﷺ فرمائیں گے جب کرم پھر مقدر سے نکلیں گے خم
جس کو بلائیں گے مصطفےٰ ﷺ وہ تو آنکھوں کے بل جائے گا

کیا بگاڑے گی یہ بے بسی کر شیرازیؔ ثنائے نبی ﷺ
جب لکھوں گا میں نعت نبی ﷺ پھر مقدر بدل جائے گا

☆......☆......☆

Marfat.com

گنبد خضریٰ

اللہ کے جلوؤں کی ضیاء گنبد خضریٰ
رکھتا ہے مقام اپنا وراء گنبد خضریٰ

اک بار ہی تک لینے سے مل جاتیں ہیں آنکھیں
دیتا ہے نابینوں کو نگاہ گنبد خضریٰ

دھندلے سے مجھے لگتے ہیں یہ شمس و قمر بھی
جب سے میری آنکھوں میں بسا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کی چوکھٹ کے جو لیتے ہیں بوسے
ان لوگوں کو دیتا ہے دعا گنبد خضریٰ

ہر شے کے فنا ہونے میں شک کوئی نہیں ہے
آباد فقط ہو گا صدا گنبد خضریٰ

آجاؤ میرے سائے میں آرام سے بیٹھو
دیتا ہے غریبوں کو صدا گنبد خضریٰ

Marfat.com

ہر شے میرے سرکار ﷺ کی دیتی ہے گواہی
ہر وقت ہے مصروف ثناء گنبد خضریٰ

اللہ بھی ملائک بھی مخلوق خدا بھی
ہر آنکھ کا محور ہے بنا گنبد خضریٰ

انوار کا مرکز ہے میرے آقا ﷺ کی چوکھٹ
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا گنبد خضریٰ

عشاق تیرے جیتے ہوئے مر جائینگے آقا ﷺ
آنکھوں سے اگر دور ہوا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کے اُن یاروں پہ کتنا کرم ہے
مدفن کے لیے جن کو ملا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کی چوکھٹ پہ تو سایہ بنا ہے
خوش بخت ہے تو کتنا بتا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کے منگتوں پہ کیسا کرم ہے
بیٹھے ہیں نگاہوں میں بسا گنبد خضریٰ

وابستہ ہیں ان آنکھوں سے سرکار ﷺ کی یادیں
ہر لمحہ تصور میں رہا گنبد خضریٰ

شیرازی عقیدہ ہے اور بخشش کی سند ہے
جن لوگوں کی قسمت میں لکھا گنبد خضریٰ

Marfat.com

محشر

محشر میں فرشتوں نے مجھے ایسے صدا دی
پڑھتا تھا جو میں نعت وہی مجھ کو ثناء دی

اعمال سیاہ دیکھ کر گھبرایا تھا میں بھی
اک پل میں میرے آقا ﷺ نے سب بگڑی بنا دی

افسردہ زمانہ تھا سبھی اپنے کیے پر
سرکار ﷺ جو آئے تو سبھی بزم سجا دی

روئے جو گنہگار تو سرکار ﷺ نے دیکھا
سرکار ﷺ جو روئے تو جہنم ہی بجھا دی

Marfat.com

میرے امتی یہ نوکر دیوانے بری ہیں
آباد رہو خلد میں آقاﷺ نے دعا دی

شیرازؔی یہ سرکارﷺ کی مدحت کا صلہ ہے
میری فرد جرم آقاﷺ نے کملی میں چھپا دی

☆......☆......☆

Marfat.com

معجزہ

اُن کی ہر اک ادا معجزہ بن گئی
اُن کے لب سے جو آئی دعا بن گئی

آپ آئے بوصیری کی لینے خبر
دستِ رحمت لگا اور شفاء بن گئی

انگلیوں سے رواں آب ہونے لگا
جب خدا کی رضا ہیں رضا بن گئی

مصطفیٰ ﷺ کا خدا کو دیا واسطہ
آدم کی دعا بھی عطا بن گئی

Marfat.com

ایک بکری کا بچہ جو کا آٹا ذرہ
سارے اصحاب کی وہ غذا بن گئی

آنکھ دی مصطفےٰ ﷺ نے قتادہ تجھے
اور جنت بھی تیری جگہ بن گئی

ہے اندھیرہ بڑا کہا اصحابی ہیں
سُو کی ٹکری بھی نوری شعاع بن گئی

ہے گلابوں میں جن کے پسینے کی بو
اُن سے ہی تو معطر فضاء بن گئی

ہے شیرازیؔ بڑا اس سے کیا معجزہ
سارے الفاظ اُن کی ثناء بن گئی

☆......☆......☆

Marfat.com

قطعہ

لگ جائے پار مولا امید کا سفینہ
قسمت میں میری لکھدے سرکار ﷺ کا مدینہ

دن رات تڑپتا رہوں سرکار ﷺ کے ہجر میں
مل جائے کاش مجھ کو عشاق کا قرینہ

شیرازی موت آئے تو بس آئے اس طرح
میرے دل میں ہو مدینہ میرے لب پہ مدینہ

☆......☆......☆

Marfat.com

مدینے والے

دل میرا نور محمد ﷺ سے اُجاگر کر دے
اے خدا مجھ کو مدینے کا گدا کر دے

لائیں تشریف میرے گھر بھی مدینے والے
اپنے جلووں سے منور میرا گھر کر دے

دھوپ دنیا کی جلائے گی نہ میری ہستی کو
اپنی رحمت کی میرے سر پہ بھی چادر کر دے

ہر لمحہ میری آنکھ میں تصویر تیری ہو
اے خدا دل کو میرے آئینہ گر کر دے

بخش دے حضرت بلال کا سوز مجھے
اس شیرازی کو محمد ﷺ کا ثناگر کر دے

Marfat.com

کرم

کرم بانٹتے ہیں عطا بانٹتے ہیں
بیماروں کو آقا ﷺ شفاء بانٹتے ہیں

وہ لجپال آقا ﷺ کرم کے ہیں داتا
وہ بن مانگے سب بے انتہا بانٹتے ہیں

اے جنت کے طالب ہے کیا چیز جنت
جنت تو اُن کے گدا بانٹتے ہیں

زہراؓ کی تطہیر چادر کا صدقہ
میرے آقا ﷺ سب کو حیا بانٹتے ہیں

Marfat.com

خدا کے خزانوں کے قاسم ہیں آقا ﷺ
خدا کی قسم مصطفےٰ ﷺ بانٹتے ہیں

ہے محتاج ان کا یہ سارا زمانہ
محمد ﷺ خدا کی رضا بانٹتے ہیں

شیرازیؔ نبی ﷺ کے غلاموں کو دیکھو
یہ صدقہ خیرالوریٰ بانٹتے ہیں

☆......☆......☆

Marfat.com

دیدار ہوتا

کبھی ان کی چوکھٹ کا دیدار ہوتا
پھر روبرو اُن کا دربار ہوتا
کبھی دیکھتا سبز گنبد کے جلوے
کبھی سامنے ان کا دربار ہوتا
میں کھوہ جاتا دنیائے انوار میں
میرا لوٹنا وہاں سے دشوار ہوتا
مزا زندگی کا یقین اٹھاتا
جو مجھ جیسا وہاں پر خطا کار ہوتا
بادل برستے میرے آنسوؤں کے
محبت کا آنکھوں سے اظہار ہوتا
میں سر پر سجا لیتا خاک مدینہ
خوشی سے میرا دل بھی سرشار ہوتا

Marfat.com

مجھے کملی والے یقیناً بلاتے
جو اس کا اہل میرا کردار ہوتا
کھڑا ہوتا میں روبرو جالیوں کے
یہ اکثر میرے ساتھ ہر بار ہوتا
میں شیرازیؔ مر جاتا ان کے نگر میں
میں عشق محمد ﷺ کا بیمار ہوتا

☆......☆......☆

Marfat.com

ہستی

ہستی جو میری قابل دید نظر ہے
یہ سید ابرار کی مدحت کا اثر ہے

ایسے تو نہیں ان کے بزم بیٹھے سجا کہ
رنگین اسی نام پہ ہر شام سحر ہے

تصویر میرے دل پہ مدینے کی بنی ہے
اس عکس سے آباد میرے دل کا نگر ہے

ہرگز نہ ملے گا تجھے ڈھونڈنے سے بھی
بن مانگے عطا کر دے وہ کون سا در ہے

Marfat.com

کیسے نہ پڑھوں آقا ﷺ میں تیرے قصیدے
ذاکر تیرا ہر ذرہ شمس و قمر ہے

تیری یاد میں بیٹھے جب آنکھ لگی تو
اٹھے تو ملی خبر کہ طیبہ کا سفر ہے

دنیا میں اگر کوئی مکاں سب سے ہے اونچا
شیرازؔی میری نظر میں سرکار ﷺ کا گھر ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

سرکار ﷺ کی دہلیز

پُرنور زمانے میں مدینے کی زمیں ہے
سرکار ﷺ کی دہلیز تو جنت سے حسیں ہے

انوار برستا ہے روضے پہ مسلسل
ہر طرف ہی رحمت کی چادر سی تنی ہے

مجھ گندے کو بھی مل گیا اب شرفِ حضوری
قابل تیری چوکھٹ کے کہاں میری جبیں ہے

آقا ﷺ کے گداؤں کو یہ کیا دے گا زمانہ
سرکار ﷺ کے نوکر کو بھلا کیسی کمی ہے

Marfat.com

ہٹ جاؤ نکیروز نہ مجھے ہاتھ لگاؤ
سرکار ﷺ کے روضہ پر میری نظر جمی ہے

انوار کے جھرمٹ میں اترتے ہیں فرشتے
ہر طرف ہی رحمت کی چادر سی تنی ہے

دل کرتا ہے، موت آئے مدینے کی زمیں پہ
طیبہ سے جدائی کی خبر جب سے ملی ہے

شیرازؔی عمر گزری ہے بس نعت سناتے
اعمال میرا اس کے سوا کوئی نہیں ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

میرا کیسا حال ہوتا

تم جو ملے نہ ہوتے میرا کیسا حال ہوتا
در در یونہی بھٹکتا لب پہ سوال ہوتا

مجھ کو بچا گئی ہے سرکار ﷺ تیری نسبت
جانے ایمان میرا کہاں استعمال ہوتا

قدموں کا تیرے صدقہ ہر چیز مل گئی ہے
ورنہ یہ بات سچ ہے کمتر کنگال ہوتا

ہستی کو میری آکر تو نے بدل دیا ہے
تم جو میرا نہ کرتے کس کو خیال ہوتا

Marfat.com

تیرے نعلین کا جو صدقہ ہمیں نہ ملتا
غربت کا یہ جنازہ کیسے سنبھال ہوتا

مرجانا تیرے عشق میں ہوتا نہ گر عبادت
تیرے عشق میں دیوانہ یوں نہ بلال ہوتا

بن جاتا کاش پتھر میں تیری راہ گزر کا
تلووں کو تیرے چوم کر میں بے مثال ہوتا

شیرازؔی موت میری قسمت پہ ناز کرتی
قدموں میں ان کے گر کر میرا وصال ہوں

☆......☆......☆

Marfat.com

سرکار ﷺ کے آستاں پر

جنت سے بڑھ کر سماں ہے سرکار ﷺ کے آستاں پہ
رحمت کا دریا رواں ہے سرکار ﷺ کے آستاں پر

تم بھی مدینے میں جا کر بخشش کی خیرات مانگو
قدرت بڑی مہرباں ہے سرکار ﷺ کے آستاں پر

آتے عرش سے فرشتے حمد و ثناء کر رہے ہیں
نورانی سی کہکشاں ہے سرکار ﷺ کے آستاں پر

سب کی زباں پہ وظیفہ صلہ الا چل رہا ہے
سجدے میں سارا جہاں ہے سرکار ﷺ کے آستاں پر

Marfat.com

مرکز بنا ہے مدینہ جیسے عرش کا ہو زینہ
تم سا گیا دو جہاں ہے سرکارﷺ کے آستاں پہ

کانوں میں آواز آکر پیغام رب کا سنا کر
رس گھولتی جب آذاں ہے سرکارﷺ کے آستاں پر

شیرازؔی تمہارے جیسے مدح سرا اُن کے منگتے
محوِ ثناء ہر زباں ہے سرکارﷺ کے آستاں پہ

☆......☆......☆

Marfat.com

حریمِ نبوی

سنا ہے شہر مدینہ بڑا سہانا ہے
قدم قدم پہ فرشتوں کا آشیانہ ہے

تجلیات کا مرکز حریم نبوی ہے
وہاں سکون میں آقا ﷺ کا ہر دیوانہ ہے

عرش سے آ کہ فرشتے درود پڑھتے ہیں
تجلیات میں ڈوبا ہوا زمانہ ہے

جہاں پہ سر کو جھکائے کھڑے ہیں حور ملک
ذرہ ادب سے چلو ان کا آستانہ ہے

Marfat.com

نگاہ جھکائے ہیں دیوانے جالیوں کے قریب
زباں پہ ذکر محمد ﷺ کا بس ترانہ ہے

وہ بعد مرگ بھی لیٹے ہیں اُن کے پہلو میں
کمال آپ کے ہر یار کا یارانہ ہے

شیرازیؔ دل میں جگہ کس لیے تجھے دے دوں
یہ دل اصل میں تو سرکار ﷺ کا ٹھکانہ ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

بابِ حرم

ہستی میری محترم ہو گئی ہے
تیری یاد میں آنکھ نم ہو گئی ہے

تیرے کرم کا سلسلہ اب رواں ہے
میری مفلسی اب ختم ہو گئی ہے

تیرا نام لیوا ہوں سب جانتے ہیں
عزت میری ایک دم ہو گئی ہے

تیرے عشق میں دل بنا ہے مدینہ
میری آنکھ بابِ حرم ہو گئی ہے

Marfat.com

مدینے کی گلیوں کا سگ بن گیا ہوں
گردن تیرے در پہ خم ہو گئی ہے

میں سب کی نظر میں بڑا محترم ہوں
نسبت جو شاہِ امم ہو گئی ہے

آقا ﷺ کی نسبت ملی جو شیرازی
میری طرف چشمِ کرم ہوگئی ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

خاک شفاء

میں سرکار ﷺ کی بس نگاہ چاہتا ہوں
ہے معلوم اُن کو میں کیا چاہتا ہوں

جہاں جھک رہا ہے یہ کونین سارا
اُسی در پہ سر کو جھکا چاہتا ہوں

خدا بھی یہی کہہ رہا ہے اے لوگوں
میں بس مصطفےٰ ﷺ کی رضا چاہتا ہوں

گدائے نبی ﷺ ہوں غلامِ علیؑ ہوں
فقط چشمِ صلہ الا چاہتا ہوں

Marfat.com

ادب سے سجاؤں گا پلکوں پہ اپنی
تیرے در کی خاک شفاء چاہتا ہوں

شیرازی کو کروائیں دیدار آقاﷺ
محبت کا ایسا صلہ چاہتا ہوں

☆......☆......☆

Marfat.com

خوشبو کے جھونکے

مدینے سے ٹھنڈی ہوا آرہی ہے
دروودوں کی ہر دم صدا آرہی ہے

بتلا رہے ہیں یہ خوشبو کے جھونکے
مدینے سے ہو کر صبا آرہی ہے

یہ جو بزم پہ کیف طاری ہوا ہے
منظور ہو کہ دعا آرہی ہے

یہ بادل نہیں ہیں کرم کی گھٹا ہے
مدینے پہ ہو کر فدا آرہی ہے

انہی کے کرم کا یہ اعزاز سب ہے
شیرازی جو لب پر ثناء آرہی ہے

Marfat.com

منشاءقدرت

افزائشِ کونین کی تکمیل تمہیں ہو
قدرت کے عیاں ہونے کی دلیل تمہیں ہو

اے روح ازل جان ابد نورِ مجسم
ظلمت کے ہر عہد میں قندیل تمہیں ہو

ہر دور کے مجرم کی تیرے ہاتھ شفاعت
محشر میں بھی میزان پہ عدیل تمہیں ہو

اے واقفِ اسرارِ خدا منشاء قدرت
کونین کا ہر دائرہ تشکیل تمہیں ہو

Marfat.com

اللہ کا عرفان تیرے سینے پہ اُترا
فرقان مکرم کی بھی تنزیل تمہیں ہو

بے کس کو چھپا لینا ذرا کملی میں آقا ﷺ
شیرازیؔ گنہگار ہے تاویل تمہیں ہو

☆......☆......☆

Marfat.com

سرکار ﷺ کا صدقہ

سارا جہان کھاتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ
غربت کو بھی مٹاتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

پلتے ہیں میرے بچے صدقہ شاہِ دیں
طیبہ نگر سے آتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

دربار مصطفٰے ﷺ کے فقیروں کو دیکھ لو
یوں بادشاہ بناتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

جس نے مدینہ دیکھ لیا بخشا جائے گا
ایسے خدا لٹاتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

Marfat.com

جس نے کہا زبان سے المدد یا نبی ﷺ
سچ ہے مدد کو آتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

میری دعا ہے اس کو مولا نہ ہو کمی
جو بھی ہمیں کھلاتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

سرکار ﷺ کے کرم سے قائم ہے آبرو
مشکل سے بھی بچاتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

کوئی بھی کائنات میں عالی مقام ہو
ہر کوئی شان پاتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

سرکار ﷺ کی گلی کے گداگر سے پوچھ لو
دامن میں بھر کر آتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

کہتا ہے جب مجھے کوئی شیرازی نعت خواں
میری زباں پہ آتا ہے سرکار ﷺ کا صدقہ

Marfat.com

آداب عاجزی

اپنی ہو جو اوقات اسی میں رہا کرو
آداب عاجزی ہے کہ جھک کر ملا کرو

اخلاق مصطفےٰ ﷺ کا تو ہے قاعدہ یہی
تکلیف دینے والے کے حق میں دعا کرو

جتنا دیا خدا نے اس پر شکر کرو
لکھا نہیں کہیں بھی خدا سے گلہ کرو

عاشق کے واسطے تو لازم یہ چیز ہے
دہلیز مصطفیٰ ﷺ پہ سجدہ ادا کرو

Marfat.com

پیغام دے گئے ہیں کربل میں یہی حُرؓ
سرکار ﷺ کے نواسوں سے تم بھی وفا کرو

جود و کرم کے سامنے جنت ہے کیسی چیز
دست طلب بلند تم اس کے سوا کرو

توفیق دے شیرازؔی خدا ایسے کام کی
تا عمر اپنے آقا ﷺ کی حمد و ثناء کرو

☆......☆......☆

Marfat.com

جرم عصیاں

صدا دینے سے پہلے ہی عطا کر دیتے ہیں آقا ﷺ
کرم کی سب غلاموں پر نگاہ کر دیتے ہیں آقا ﷺ

میرے آقا ﷺ کی سیرت کے ذرا پہلو کو تم دیکھو
اگر دشمن بھی آجائے بھلا کر دیتے ہیں آقا ﷺ

خطائیں معاف ہوتیں ہیں میرے سرکار ﷺ کے در پہ
دل تاریک کو بھی وہ ضیاء کر دیتے ہیں آقا ﷺ

نبی ﷺ کے عشق میں مدحوش رہ کر ہوش رہتا ہے
قلب پُرکیف کچھ ایسا بپاء کر دُیتے ہیں آقا ﷺ

Marfat.com

غریبوں بے کسوں کو وہ سہارا آپ دیتے ہیں
دکھوں سے باندھے لوگوں کو رہا کر دیتے ہیں آقا ﷺ

چلو آؤ چلیں ہم بھی گناہوں سے بری ہونے
اسیر جرم عصیاں کو رہا کر دیتے ہیں آقا ﷺ

حقیقت یہ بڑی مشہور ہے تو نے سنی ہو گی
کرم کرنے پہ آئیں انتہا کر دیتے ہیں آقا ﷺ

شیرازیؔ جب میرے آقا ﷺ کسی کو دیں شہنشاہی
اسے پھر اپنی چوکھٹ کا گدا کر دیتے ہیں آقا ﷺ

☆.....☆.....☆

Marfat.com

جلتا ہوا دیا

اے میرے غریب پرور تیرے در کا میں گدا ہوں
میرے دل میں بسنے والے تجھ سے میں آشناء ہوں

میری آن تیرے دم سے میری شان تیرے دم سے
تیری آل کا میں نوکر تیرے نام پر فدا ہوں

سر پہ سجا ہے میرے نعلین مصطفےٰ ﷺ کا
اے بادشاہوں دیکھو میں بھی تو بادشاہ ہوں

نظروں پہ ساری دنیا مجھ کو بٹھا رہی ہے
جب سے میں تیرے در پر سرکار ﷺ جھک گیا ہوں

Marfat.com

مجھ کو بتا اے دوزخ کیسے فنا کرے گی
عشق نبی ﷺ میں مَیں تو پہلے سے ہی فنا ہوں

شیرازؔی ان کی نسبت روشن ہے میرا سینہ
عشق محمدی کا جلتا ہوا دیا ہوں

☆......☆......☆

Marfat.com

تیرے قدموں میں

یادیں ہیں تیری ساتھ مدینے کا سفر ہے
لائق تو نہیں اس کے یہ تیری نظر ہے

جب دور تھا طیبہ سے بے رنگ جہاں تھا
رنگین تیرے قدموں میں اب شام وسحر ہے

ہر ایک سوالی کی وہ سنتے ہیں صدائیں
کس حال میں منگتے ہیں انہیں یہ بھی خبر ہے

مختار بنایا ہے دو عالم کا خدا نے
انگلی کے نشانے سے قدموں میں قمر ہے

Marfat.com

عظمت تو بجا ہے اللہ کے گھر کی
دنیا میں مجھے پیارا فقط آپ کا در ہے

منگتا کبھی لوٹا ہیں دربار سے خالی
اللہ کے خزانوں کا قاسم جو اِدھر ہے

پُرکیف فضائیں ہیں معطر ہیں ہوائیں
جنت سے بھی بڑھ کر آقا ﷺ کا نگر ہے

آنکھوں پہ بٹھاتا ہے شیرازیؔ کو زمانہ
سرکار ﷺ مدینہ کی یہ مدحت کا اثر ہے

☆......☆......☆

رُباعی

لفظوں کی پیمائش کو کیا جانے شیرازی
پپتاں کے در سے ملا مجھ کو شہر ہے

Marfat.com

آفریں شبیرؓ ہے

محسنِ انسانیت کا جانشیں شبیرؓ ہے
رخ شبیہہ مصطفےٰ ﷺ ہے کیا حسینؓ شبیرؓ ہے

ہو گا لے الفاظ میں اُس کی عظمت کا بیاں
دلربا بھی خوب تر اور دلنشیں شبیرؓ ہے

جن کو جوڑے پہننے کو بھیجتا ہے خود خدا
ناز والوں دیکھو تو وہ نازنیں شبیرؓ ہے

دیکھ کر کربل میں جذبا حضرت حسینؓ کا
بول اٹھا خود خدا کر آفرین شبیرؓ ہے

جس طرح شیرازیؔ ہر دل میں خدا موجود ہے
مومنوں کے قلب میں یونہی مکیں شبیرؓ ہے

Marfat.com

جی رہے ہیں

لے لے کہ نام آپ کا سرکار ﷺ جی رہے ہیں
آل نبی ﷺ سے کرکے ہم پیار جی رہے ہیں

جن کو میرے حضور ﷺ کی نسبت نہیں نصیب
وہ سمجھ لیں کہ آج تک بیکار جی رہے ہیں

ہر ایک کی حقیقت وہ خوب جانتے ہیں
جس حال میں بھی اُن کے گنہگار جی رہے ہیں

سرکار ﷺ کی محبت ہے مقصود زندگی
اُن کے کرم کے دیکھو کہ انوار جی رہے ہیں

Marfat.com

سرکار ﷺ ہی کریں گے ہم سب کو سرخرو
یہی سوچتے ہیں اور ہم ہر بار جی رہے ہیں

توصیف مصطفیٰ ﷺ کے سہارے سے اور بھی
شیرازیؔ جیسے لاکھوں خطاکار جی رہے ہیں

☆......☆......☆

Marfat.com

ٹھکانہ ملے حضور ﷺ

اک بار شہر طیبہ جانا ملے حضور ﷺ
بیکس بے آسرا ہیں ٹھکانہ ملے حضور ﷺ

جلووں میں میری ہستی کچھ اس طرح ہو گم
ہرگز نہ ہوش ہیں پھر آنا ملے حضور ﷺ

چاہے گا کیوں خدا کہ دوزخ میں ہم جلیں
محشر میں آپ کا جو بہانہ ملے حضور ﷺ

صدقے سے آپکے ہی پلتے ہیں یا نبی ﷺ
تا عمر آپ کا ہی دانا ملے حضور ﷺ

Marfat.com

بتلایا جو کسی نے دل کو خوشی ہوئی
کل خوابِ حسینؓ کے نانا ملے حضور ﷺ

شیرازیؔ موت آئے چوکھٹ پہ رکھ کر سر
ایسا سر نیاز جھکانا ملے حضور ﷺ

☆......☆......☆

Marfat.com

صلِ الہ وظیفہ

صلِ الہ وظیفہ صبح و شام ہو گیا
پڑھ کر درود میرا ہر کام ہو گیا

کیا دام ہو گا اس کا سوچو یہ غور سے
سرکار ﷺ کی گلی میں جو نیلام ہو گیا

کیسے بتاؤں جب تھا جالی کے روبرو
گنبد کے سائے میں جو انعام ہو گیا

سرکار ﷺ تیرے در کا جو بن گیا گدا
یہ سچ ہے اس کا بہتر انجام ہو گیا

Marfat.com

آیا بلاوا جس کو آقا ﷺ کے شہر سے
اس کے لیے تو خلد کا پیغام ہو گیا

کردار مصطفےٰ ﷺ کا یہ کیسا کمال ہے
دیکھا بلال نے تو وہ غلام ہو گیا

سرکار ﷺ تیرے نام کی نسبت ملی جسے
سب کے لیے معظم وہ نام ہو گیا

شیرازیؔ مجھ کو رکھتا ہے آنکھوں پہ سب جہاں
نعت رسول پاک سے یہ مقام ہو گیا

☆......☆......☆

Marfat.com

رحمت نے سنبھالا

ہر موڑ پہ سرکار ﷺ کی رحمت نے سنبھالا
ہر لمحہ مجھے آپ نے مشکل سے نکالا

عاشق کے مقدر میں ہے ایمان کی دولت
ہرگز نہ بدل پائے گا جس دل پہ ہے تالا

لبریز ہے پیمانہ تیرے جود و کرم کا
شبیرؓ کے صدقے میں میرا بھر دے پیالا

سرکار ﷺ کو ہم مانتے ہیں نور خدا کا
کونین میں اس نور کا ہر سمت اُجالا

Marfat.com

سرکار ﷺ کے لنگر پر میرے پلتے ہیں بچے
مجھ جیسے کروڑوں کو ہی سرکار ﷺ نے پالا

کہہ دونگا شیرازؔی کہ عمل کوئی نہیں ہے
ہے پاس میرے آپ کی مدحت کا حوالہ

☆......☆..... ☆

Marfat.com

نقشِ قدم

چلتے چلتے یونہی راہنماں مل گئے
منزل حشر کے پاسباں مل گئے

اُن کے نعلین کی خوشبو آنے لگی
اُن کے نقشِ قدم کے نشاں مل گئے

بخششوں کی سند نسبت مصطفےٰ ﷺ
جس کے ملنے سے دونوں جہاں مل گئے

بھاگ سکتی نہیں ہم سے جنت کہیں
کیوں حسنینؓ کے نانا جاں مل گئے

Marfat.com

عاشق مصطفےٰ ﷺ بے سہارا نہیں
سارے کونین کے مہرباں مل گئے

ہم بھٹکتے نہیں راستوں میں کبھی
ہم کو واقف کون و مکاں مل گئے

بن گئی بات بگڑی شیرازیؔ تیری
سید انبیاء ﷺ سروراں مل گئے

☆.....☆.....☆

Marfat.com

گدا آپ کے

بادشاہوں سے بڑھ کر گدا آپ کے
سارے دیوانے خیرالوریٰ آپ کے

دونوں عالم میں جن کو ہے عظمت ملی
بن گئے ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ
آگئے جو نگاہ میں ذرا آپ کے

اس لیے ہی تو قدموں میں گرتے ہیں ہم
آپ فرماتے ہیں ایک پل میں کرم
فیض ہر طرف بے انتہا آپ کے

Marfat.com

تیرا محتاج آقا ﷺ یہ سارا جہاں
تیرے ٹکڑوں پہ پل کر ہوئے ہیں جواں
جائیں کس در پہ آقا ﷺ سوا آپ کے

دیکھئے گا ذرا عظمت مصطفےٰ ﷺ
روز محشر یہ اُن سے کہے گا خدا
یا محمد ﷺ ارادے ہیں کیا آپ کے

آپ کے ہاتھ میں ہاتھ ہم دے چکے
در پنجتن کا صدقہ بھی ہم لے چکے
بس رہیں گے یہ کمی سدا آپ کے

کتنے خوش بخت ہیں آپ کے نعت خواں
کر رہیں ہیں شیرازیؔ جو مدحت بیاں
گیت گائیں گے ہم ہر جگہ آپ کے

☆......☆......☆

Marfat.com

خدا سے ملا

تیرے ملنے سے میں خدا سے ملا
جو ملا تیری ہی عطا سے ملا

ناز مجھ پر زمانہ کرتا ہے
مرتبہ یہ تیری دعا سے ملا

انبیاء سارے معتبر لیکن
روپ اِن کو تیری ادا سے ملا

مانگنے کا شعور آیا مجھے
شہر طیبہ کے جب گدا سے ملا

Marfat.com

میں تو آل نبی ﷺ کے در کا گدا
اِن کی نسبت ہی مصطفیٰ ﷺ سے ملا

مجھ کو دیوانہ لوگ کہتے ہیں
یہ لقب بھی تیری ثنا سے ملا

سگ طیبہ سے مل کر شیرازی
یوں لگا جیسے بادشاہ سے ملا

☆......☆......☆

Marfat.com

چھپانا آقا ﷺ

تیرا در ہی تو غریبوں کا ٹھکانہ آقا ﷺ
اِن دیوانوں کو کملی میں چھپانا آقا ﷺ

دل تو کرتا ہے مدینے میں ہی مر جانے کو
اپنے آغوش محبت میں سلانا آقا ﷺ

میرے اعمال کو محشر میں نہ کھلنے دینا
اس نکمّے کو ذرا آپ نبھانا آقا ﷺ

تیرے چوکھٹ پہ کھڑا ہو کر پڑھوں نعت رنگین
جانے کب آئے گا وہ روز سہانا آقا ﷺ

Marfat.com

تیری مدحت کے سوا پاس میرے کچھ بھی نہیں
میں تیری آل کا اور تیرا دیوانہ آقا ﷺ

نام لیوا ہے ترا عدنا شیرازی بے نوا
اس کی تربت میں ذرا آپ ہی آنا آقا ﷺ

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

مل گیا سب کو سہارا آگئے سرکار ﷺ
جھوم کر کعبہ پکارا آ گئے سرکار ﷺ

مرحبا صلہ الا صلہ الا کی دھوم ہے
بول اٹھا ہر نظارہ آگئے سرکار ﷺ

ہو مبارک مصطفٰے ﷺ کی اے حلیمہ سعدیہ
خوب ہے تیرا ستارہ آگئے سرکار ﷺ

کر دیئے اللہ نے مخلوق کو بیٹے عطا
آج خوش عالم ہے سارا آگئے سرکار ﷺ

Marfat.com

عرب میں دیکھا گیا جلوہ خدا کے نور کا
پیر کا دن رات بارہ آگئے سرکار ﷺ

آمد سرکار ﷺ کی دیوانوں کو ہے خوشی
ہوگا اب سب کا گزارہ آگئے سرکار ﷺ

شیرازی سرکار ﷺ کا صدقہ ہے سارا جہاں
مرحبا ہر دل پکارہ آگئے سرکار ﷺ

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

خوب آستانہ آپ کا
ہر کوئی دیوانہ آپ کا

آپ جان دوَ جہان کی
اس لیے زمانہ آپ کا

عاصیوں کو روز حشر میں
کافی ہے بہانہ آپ کا

بے مثل ہے آل آپ کی
بے مثل گھرانہ آپ کا

Marfat.com

چاند بھی ادب سے چڑ گیا
جب چلا نشانہ آپ کا

ہر جگہ ہر اک زبان سے
جاری ہے ترانہ آپ کا

ہم شیرازیؔ تھے بے آسرا
مل گیا ٹھکانہ آپ کا

☆.....☆.....☆

Marfat.com

نعت شریف

ہم کو آقا ﷺ سنبھال رکھتے ہیں
کرم سب پر بحال رکھتے ہیں

آنے والی ہو جو بھی امتی پہ
اس مصیبت کو ٹال رکھتے ہیں

جس کو ٹھکرا دیں سب جہاں والے
اُس کو سرکار ﷺ پال رکھتے ہیں

سارے نبیوں میں مصطفیٰ ﷺ میرے
مرتبہ بے مثال رکھتے ہیں

Marfat.com

بلا کر در پہ نواز دیتے ہیں
ہم جو دل میں سوال رکھتے ہیں

اپنی انگلی کے اک نشانے سے
کاٹ کر وہ ھلال رکھتے ہیں

سب کے دل کی پکار سنتے ہیں
سب کی جانب خیال رکھتے ہیں

وصفِ آقا ﷺ میں ہم تو شیرازیؔ
قلم کو استعمال رکھتے ہیں

☆......☆......☆

Marfat.com

صلِ علیٰ ﷺ

عاشقوں کی ہے صدا صلِ علیٰ ﷺ
کہہ رہا ہے خود خدا صلِ علیٰ ﷺ

جاتے جاتے ہی نہ غم آئے نظر
صدقِ دل سے جب کہا صلِ علیٰ ﷺ

بعد مرنے کے رہے گا وہ حیات
ہو گا جس دل پے لکھا صلِ علیٰ ﷺ

ڈال دیں دامن میں صدقہ حسینؓ
مانگوں کیا اس کے سوا صلِ علیٰ ﷺ

Marfat.com

اپنے ہی رکھنا غلاموں میں ہمیں
ہم کو نہ کرنا جدا صلِ علیٰ ﷺ

اپنا تو شیرازی یہ ایمان ہے
نام ہے سب سے بڑا صلِ علیٰ ﷺ

☆......☆......☆

شہد سے میٹھا ہے نام مصطفیٰ ﷺ
دو جہاں سے اچھا نام مصطفیٰ ﷺ

دل کی ہر دھڑکن میں تیرا نام ہے
اور سینے پہ لکھا نام مصطفیٰ ﷺ

خواب میں سرکار ﷺ خود ہی آ گئے
رات کو جو چوما نامِ مصطفیٰ ﷺ

فرش پر بھی چار سو جلوے تیرے
عرش پہ بھی لکھا نام مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

خود بنا کہ شیدا ہو گیا خدا
پھر خدا نے رکھا نام مصطفیٰ ﷺ

ہو گئے شیرازی لب میٹھے میرے
ایسا ہم نے چوما نام مصطفیٰ ﷺ

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

سب کو آقا ﷺ نواز دیتے ہیں
بخششوں کی آواز دیتے ہیں

سیاہ دلوں کو وہ روشنی دے کر
روح کو سوز و گداز دیتے ہیں

مانگنے والا ہو اگر کوئی
بہت کچھ بے نیاز دیتے ہیں

جس کی سرکار ﷺ کر لیں منظوری
اُس کو اذنِ حجاز دیتے ہیں

اے شیرازؔی حضور ﷺ میرے تو
دل ویراں کو ساز دیتے ہیں

Marfat.com

نعت شریف

یا نبی ﷺ تیرے دیوانے آ گئے
داستان غم سنانے آ گئے

لوٹ کر جاتا نہیں خالی کوئی
ہم تو ایسے آستانے آ گئے

سبز گنبد اور سنہری جالیاں
اپنی آنکھوں سے لگانے آ گئے

لپٹ کر اُن کے در و دیوار سے
اُن کے در پہ سر جھکانے آ گئے

Marfat.com

تاجدار و نقش پائے مصطفیٰ ﷺ
اپنے سر پہ ہم سجانے آگئے

بن گئی شیرازیؔ پھر بگڑی میری
لب پہ جب اُن کے ترانے آگئے

☆......☆......☆

Marfat.com

بگڑی کو بناتے ہیں

بگڑی کو بناتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں
سب کو ہی بلاتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں

لجپال سخی آقا ﷺ بن مانگے ہی دیتے ہیں
رحمت کو لٹاتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں

امت پہ یہ احسان ہے وگرنہ یہ قانون میں
ہر بار بلاتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں

سرکار ﷺ کی مرضی ہے ہو جائے کرم جس پر
اُس کو ہی بلاتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں

Marfat.com

الفت تو ذرہ دیکھو وہ اپنی یاروں کو
پہلو میں سلاتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں

مانا کہ گناہوں سے پیوست ہے شیرازیؔ
پر گنہگار بھی جاتے ہیں سرکار ﷺ مدینے میں

☆......☆......☆

Marfat.com

الفاظ میں خوشبو

الفاظ میں خوشبو ہے تیرے نام سے آقا ﷺ
تابندہ میرا نام تیرے نام سے آقا ﷺ

سرکار ﷺ تیرے آنے کی اُمید بہت ہے
بیٹھا ہوں تیری راہ میں مَیں شام سے آقا ﷺ

دن رات تیرے نام کے کرتا ہوں چرچے
آیا ہوں میں دنیا میں اسی کام سے آقا ﷺ

سب کچھ ہے میرے پاس تیری آل کا صدقہ
اپنی تو گزر جائے گی آرام سے آقا ﷺ

شیرازؔی کے دل میں حسرت ہے یہ باقی
لبریز ہو پیمانہ تیرے جام سے آقا ﷺ

Marfat.com

نعت شریف

جو بھی ان کا میلاد کرتے ہیں
اُن کو آقا ﷺ آباد کرتے ہیں

عاشق مصطفیٰ ﷺ کو غم کیسا
وہ غموں سے آزاد کرتے ہیں

راہ الفت میں جو بھی لٹتے ہیں
وہی حاصل مراد کرتے ہیں

اے خدا کر دے اُن کے گھر آباد
جو تیرے گھر کو شاد کرتے ہیں

چین شیرازیؔ دل کو ملتا ہے
جب مدینے کو یاد کرتے ہیں

Marfat.com

نعت شریف

کیا ستارہ ہے چمک دار میرا
اُن کے منگتوں میں ہے شمار میرا

میں اُن کے قدموں کی دھول سے کمتر
یہی عزت یہی وقار میرا

اُن کی چاہت کا پردہ ہے دل پہ
قلب ہو گا نہ داغدار میرا

میں غلامانِ آلِ احمد ہوں
اتنا حلقہ نہیں معیار میرا

Marfat.com

میرا مرنا بھی کام آئے گا
اور جینا نہیں بے کار میرا

اُن کا صدقہ شیرازؔی میری حیات
اُن کی نسبت ہے ہر اشعار میرا

☆......☆......☆

رُباعی

سرکارﷺ کی محفلیں ہوں گی رب منہ توڑ دیں گے شیطانوں کا
ایمان کی مشعل جلائیں گے رُخ موڑ دیں گے طوفانوں کا

کرتے ہیں ہم استقبال سرکارﷺ کے سب مہمانوں کا
شیرازؔی کوئی باپ نہیں دراصل ہیں بے ایمانوں کا

Marfat.com

نعت شریف

یا نبی ﷺ ہو کرم کی نجریا
دیکھ لوں میں بھی طیبہ نگریا

نام تورا بسا ہے مورے دل میں
میں تو ہے پکاروں مشکل میں
کیسے کاٹے یہ جیون ڈگریا

تیری راہوں میں انکھیں بچھاؤں
اپنی پلکوں سے جھاڑو لگاؤ
آ بھی جاؤ تم اب تو سانوریا

Marfat.com

رات دن تیری یادوں میں گزرے
تیرے باتوں میں نعتوں میں گزرے
یا نبی ﷺ کٹ گئی یوں عمریا

ڈال دو جھولی میں اب تو صدقہ
ہے شیرازیؔ تیرے در کا منگتا
تیری رحمت کا پُرجوش دریا

یا نبی ﷺ ہو کرم کی نجریا
دیکھ لوں میں بھی طیبہ نگریا

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

ہو گی مجھ پہ عطاء سرکارﷺ کی
کیونکہ کرتا ہوں ثناء سرکارﷺ کی

کٹ گیا اک نشانے سے ہی چاند
کیا ادا ہے دلربا سرکارﷺ کی

بن گئے مسلمانؓ و بوزرؓ بایزید
پڑھ گئی جس پر نگاہ سرکارﷺ کی

بیٹھ محفل میں ذرہ آداب سے
ذات ہے جلوہ کا سرکارﷺ کی

Marfat.com

موت تھوڑا سا ذرہ تو ٹھہر جا
دے رہا ہوں میں صدا سرکار ﷺ کی

کیا شیرازیؔ آپ کے لکھے اوصاف
بڑھ کر اک سے ایک ادا سرکار ﷺ کی

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

جو بھی ان کا غلام ہوتا ہے
قابلِ احترام ہوتا ہے

سارے نبیوں سے آگے اقصیٰ ہیں
انبیاء کا امام ہوتا ہے

آپ سن لیں تو بات بنتی ہے
آپ جو کہہ دیں کام ہوتا ہے

پنجتن کا جو نام لیوا ہے
اس کا دنیا میں نام ہوتا ہے

Marfat.com

ہم اکیلے درود پڑھتے ہیں
عرش سے بھی سلام ہوتا ہے

اُن کی شامل جو نہ محبت ہو
مرنا جینا حرام ہوتا ہے

نام لیوا جو ان کا شیرازیؔ
اس کا اونچا مقام ہوتا ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

جو درِ مصطفےٰ کا گدا ہو گیا
دیکھتے دیکھتے کیا سے کیا ہو گیا

جب سے نسبت ہوئی میری سرکار ﷺ سے
زندگی کو بڑا آسرا ہو گیا

جل گیا طور بھی موسیٰ بے خود ہوئے
حسن جلوہ نما آپ کا ہو گیا

ہے خدا کی حقیقت رُخِ مصطفیٰ ﷺ
ان کا نقشِ قدم آئینہ ہو گیا

بزم اس کی سجا آج بیٹھے ہیں ہم
جن کو شیدا بنا کر خدا ہو گیا

Marfat.com

ہو مبارک تمہیں سیدہ آمنہ
تیرے گھر پیدا نور خدا ہو گیا

وہ خدا کا نبی ﷺ مالکِ دو جہاں
اے حلیمہ جو تم کو عطا ہو گیا

بیٹھ کر منبر نبی ﷺ پر حسانؓ
دنیائے نعت کا بادشاہ ہو گیا

قلب یزداں ہیں جس کے جلوے آیاں
دل کا مالک وہی دلربا ہو گیا

نام لیوا ہوں شیرازیؔ اس ذات کا
انبیاء میں جو سب سے جدا ہو گیا

☆......☆......☆

Marfat.com

ماہِ صیام

بخشش کا پیغام لیکر ماہ صیام آگیا
قرآن انعام لیکر ماہِ صیام آگیا

بخشش کے دروازے کھلے ہیں رحمت کے اب دور چلے ہیں
اللہ کے احکام لے کر ماہ صیام آ گیا

ہر مومن ہے محوے عبادت قدم قدم پہ چھائی رحمت
سجدہَ و قیام لیکر ماہ صیام آگیا

سب شیطان اب قید ہوئے ہیں مومن سیدھی راہ چلے ہیں
توبہ کے ایام لیکر ماہ صیام آگیا

Marfat.com

سحری کے وہ خوب نظارے افطاری کے منظر پیارے
نعمت و طعام لے کر ماہِ صیام آگیا

شیرازؔی ہر رات سے افضل شب قدر ہو جائے حاصل
ایسی ہی اک شام لے کر ماہ صیام آگیا

☆......☆......☆

Marfat.com

آ گئے

میرے سرکارﷺ آ گئے
شاہ ابرار آ گئے

کہہ رہی ہے بادِ صبا
بن کر وہ بہار آ گئے

گنہگارو گھبراؤ نہ
اپنے غم خوار آ گئے

دو جہاں کو مل گئی خوشی
بانٹنے وہ پیار آ گئے

بس المدد یا نبیﷺ کہا
کرنے بیڑا پار آ گئے

چاند کو بھی نور مل گیا
لے کر انوار آ گئے

Marfat.com

چوم کر حلیمہ نے کہا
دل کو اب قرار آگئے

انبیاء ادب سے جھک گئے
کیونکہ سردار آگئے

شیرازی دل کو چین مل گیا
جب خدا کے یار آگئے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

میں رہتا ہوں یہاں لیکن میرا ہے دل مدینے میں
میرا سب کچھ مدینے میں میری منزل مدینے میں

خزانے ہیں مدینے میں خدا کی رحمتوں کے سب
نظر آتا ہے ہر اک بادشاہ سائل مدینے میں

جو رہتے ہیں مدینے میں وہ کہتے ہیں ادب سے یہ
کہ پیش آئی نہیں ہم کو کوئی مشکل مدینے میں

مزا آجائے جینے کا سفر جو ہو مدینے کا
کوئی آ کہ مجھے کہہ دے کہ تو بھی چل مدینے میں

Marfat.com

بڑا خوش بخت اس جیسا بتاؤں کون دنیا میں
کرم کی سرزمیں پہ جس کا ہو ہر پل مدینے میں

نبی ﷺ کے عشق میں تڑپا شیرازیؔ تو کہا سب نے
مریض عشق ہے اس کا تو ہو گا حل مدینے میں

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

لب پہ اُن کی نعت سج گئی
ساری کائنات سج گئی

دل دیوانہ آپ کا ہوا
درد کی سوغات سج گئی

اُن کا جب دیدار ہو گیا
ہجر کی بھی رات سج گئی

وجد میں مَیں جھومنے لگا
لب پہ اُن کی بات سج گئی

جب گدا میں آپ کا ہوا
میری تو حیات سج گئی

قرآن جب حسینؓ نے پڑھا
ہر سطر آیات سج گئی

شیرازی میں گدائے مصطفےٰ ﷺ
میری ذات پات سج گئی

Marfat.com

اُن کی چوکھٹ

اُن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکا کر چلو
عاشقوں کی طرح مسکرا کر چلو

خاک طیبہ مقدس بڑی چیز ہے
اپنی آنکھوں پہ سرمہ لگا کر چلو

اُن کا بلوایا بیٹھا ہے ہر کوئی یہاں
ہر کسی سے نظر نہ ملا کر چلو

عاشقوں نے بتایا قرینہ مجھے
اپنی پلکوں کو پاؤں بنا کر چلو

تھامنے والے تو بیٹھے ہیں سامنے
جتنا بھی چاہو تم ڈگمگا کر چلو

اُن کی چاہت زیور پہن کر ذرہ
عاجزی کا بھی جھومر سجا کر چلو

Marfat.com

ہر جگہ پہ فرشتوں کا پنڈال ہے
اُن کے روضے پہ نظر جما کر چلو

جلوۂ مصطفےٰ ﷺ اب نگاہوں میں ہے
اُن کے روضے پہ نظرے جما کر چلو

پھر سے آنے کا بھی شرف مل جائے گا
آس سینے میں اپنے لگا کر چلو

یہ بھی اعزاز شیرازؔی تیرے لیے
اُن کی مدحت اُنہیں کو سنا کر چلو

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

مدینہ ایسی بستی ہے جہاں رحمت برستی ہے
جو چھڑوائے جہنم سے وہاں پر ایسی ہستی ہے

گنہگاروں نہ گھبراؤ سنبھل جاؤ تم اس در پر
چلے آؤ مدینے میں یہاں رحمت بھی سستی ہے

تڑپنے والوں کو آقا ﷺ سدا رکھتے ہیں نظروں میں
اسے آقا ﷺ بلاتے ہیں جدائی جس کو ڈستی ہے

بہک سکتا نہیں آقا ﷺ تیرے قدموں میں بیٹھا ہوں
سمجھتے ہیں مجھے مے کش تیری الفت کی مستی ہے

Marfat.com

حرم میں اور بطحا میں فرق اتنا سا ہے یارو
وہاں قبلہ پرستی ہے یہاں طیبہ پرستی ہے

سکھایا مجھ کو آقا ﷺ نے سلیقہ اپنی مدحت کا
شیرازؔی میری عزت کی وجہ آقا ﷺ کی ہستی ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

جو بھی سرکار ﷺ کا دیوانہ ہے
اس کا جنت ہی تو ٹھکانہ ہے

گنہگاروں کو بے سہاروں کو
میرے آقا ﷺ نے بس نبھانہ ہے

یار لیٹے ہیں اُن کے پہلو میں
کیسا سرکار ﷺ کا یارانہ ہے

جس کو محشر کا روز کہتے ہیں
اُن کے دیدار کا بہانہ ہے

Marfat.com

ناز کرتا ہے جس پر اللہ بھی
وہ تو سرکار ﷺ کا گھرانہ ہے

کتنے خوش بخت ہیں وہ دنیا میں
جن کا طیبہ میں آنا جانا ہے

دل میں شیرازیؔ اُن کی یادیں ہیں
لب پہ سرکار ﷺ کا ترانہ ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

ہرگز نہ بجھ سکے گی دل میں لگی ہوئی
تیرے عشق کی جو دل میں شمع جلی ہوئی

آ جایئے حضور اب کیسا ہے انتظار
اشکوں کی میری آنکھ میں محفل سجی ہوئی

طیبہ میں گر گزرتے شام و سحر میرے
اتنی اداس ہوتی نہ یہ شب ڈھلی ہوئی

مقبول بارگاہ میں میری ساری ہچکیاں
بارات آنسوؤں کی کب سے چلی ہوئی

Marfat.com

تیری موجودگی کا پتہ مجھ کو دے گئی
رحمت کی میرے سر پر چادر تنی ہوئی

آنکھوں کے سامنے ہے سرکار ﷺ کا گدا
سینے میں جس کے خاکِ مدینہ بسی ہوئی

پہچان لینا اُس کو شیرازیؔ وہ گدا ہے
خاکِ مدینہ جس کے منہ پر ملی ہوئی

☆......☆......☆

Marfat.com

حصہ پنجابی کلام

Marfat.com

سواگت

صبح و شام تیری زیارت کریناں
ترا مکھڑا تک کر عبادت کریناں

ہنجواں دے پانی ناں کرکے وضو میں
تیرے وصف دی فیر تلاوت کریناں

جیہڑی ہووے منظور ماہی دے ویہڑے
اپنے وچ پیدا او عادت کریناں

پکا عشق دا میں دعویٰ نئیں کردا
جے ہو سکے منظور اطاعت کریناں

Marfat.com

عمل ایہو چنگا میرے کول یارو
بس آل نبی ﷺ نال محبت کریناں

شیرازی جیہڑے نعت لکھ دے نئیں شاعر
اوناں شاعراں نل عداوت کریناں

☆......☆......☆

کعبہ

تو کرتا ہے آباد سب اجڑے دلوں کو
کعبہ تجھے آباد محمد ﷺ نے کیا ہے

Marfat.com

خون کی گردش میں

سوائے اُن کے زمانے میں کون میرا ہے
میرے حضور کی یادوں کا دل بسیرا ہے

پھر آنسوؤں کے نگاہوں سے قافلے نکلے
کہ ان کا تذکرہ جب بھی کسی نے چھیڑا ہے

بتاؤ کیوں نہ پکاروں میں یا رسول اللہ
میرے خون کی گردش میں ان کا پھیرا ہے

خدا بھی میری نظر میں ہے طالب الفت
ہے اس کا یار وہی جو حبیب میرا ہے

Marfat.com

وہ مسکرائے تو موسم بہار پیدا ہوا
انہی کے نور کا صدقہ ہی تو سویرا ہے

نبی ﷺ کی نعت ہے شیرازؔی روشنی کا سبب
بغیر مدحت آقا ﷺ کے بس اندھیرا ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

مدنی دا جھولا

او مدنی دا جھولا جھولاندی رئی
او آقا ﷺ نوں سینے ناں لاوندی رئی
بڑی خوش نصیب اے دائی حلیمہ
او سوہنے نوں چک کہ کھڈھوندی رئی

او مدنی دا جھولا

سی دائی حلیمہ دی ڈاچی وی ماڑی
او بڈری جئی مائی تے دکھاں دی ماری
اجڑ بکریاں دا اوہدی پونجی ساری
بچہ گود پاون دی کیتی تیاری
بچہ لبھدی لبھدی اوہ مکے چہ آئی
او تھک ہاری بچہ تے ملیا نہ کائی
شکر رب دا فروی مناوندی رئی

Marfat.com

او مدنی دا جھولا

بنوں سعد دیاں دی دائیاں سی آئیاں
سبھاں نیں سی جھولی چہ دولتا پائیاں
حلیمہ نیں ہر پاسے قسمت آزمائی
ہر بوہے نہ نہ دی آواز آئی
حلیمہ دا سب نالوں اُچا مقدر
ملنا سی اس نوں تے نبیاں دا افسر
او ڈاچی تے پینڈا مکاوندی رئی

او مدنی دا جھولا

قسمت حلیمہ نوں اس بوہے لے گئی
بی بی آمنہ دے او ویڑے چہ بہہ گئی
فرمایا بی بی نیں تک لے حلیمہ
اے دو جگ دا والی توں رکھ لے حلیمہ
جھاتی حلیمہ نیں سوہنے تے پائی
ہتھاں وچ چک لئی خدا دی خدائی
او چُم چُم کے سینے ناں لاوندی رئی ۔

Marfat.com

او مدنی دا جھولا

حلیمہ دے حصے چہ او لال آیا
خوشی ناں جھولی چہ لجپال پایا
اوہدے کرم دا دو جہاناں تے سایہ
او نوری تجلی اے دسدا نئیں سایہ
ایسا مقدر حلیمہ نے پایا
پلٹ دتی رب نیں اے مائی دی کایا
او آقاﷺ نوں لوری سناوندی رئی

او مدنی دا جھولا

گھر لے کہ آگئی او اللہ دا دلبر
او نبیاں دا سرور تے ولیاں دا رہبر
وج گئے زمانے تے ڈنکے وی گھر گھر
ملیا حلیمہ نوں محبوب باور
اول تے آخر او باطن تے ظاھر
او مکی تے مدنی او طیب تے ظاھر
او سوہنے نوں جگ لوکاوندی رئی

Marfat.com

او مدنی دا جھولا

شیرازیؔ حلیمہ دی سن لئی خدا نیں
پسند کیتا دائی دا گھر مصطفےٰ ﷺ نیں
میرے مجتبیٰ نیں میرے مصطفےٰ ﷺ نیں
شمس الضحیٰ نیں تے بدرالدجیٰ نیں
سدا او علی نیں تے نور ھدی نیں
اور جانِ جہاں نیں شاہ الانبیاء نیں
او واللیل زلفاں بنا وندی رئی

او مدنی دا جھولا

☆......☆......☆

رُباعی

میرے نصیب میں طیبہ کا سفر ہو جائے
زندگی آپ کے قدموں میں بسر ہو جائے
پڑھو درود شیرازیؔ یہ بات ممکن ہے
رسول ﷺ پاک کا محفل سے گزر ہو جائے

☆......☆......☆

Marfat.com

شبیرؑ

میرے پیر دیاں کیا باتاں نیں
شبیرؑ دیاں کیا باتاں نیں
اے زہراؑ پاک دا جایا اے
اوس شیر دیاں کیا باتاں نیں
ایہنے چانن کیتا ظلمت وچ
تنویر دیاں کیا باتاں نیں
اوس کملی والے نانے دی
تصویر دیاں کیا باتاں نیں
اے چادر زہراؑ والی اے
تطہیر دیاں کیا باتاں نیں
جنے تن بازو کٹوا دِتے
اوس ویر دیاں کیا باتاں نیں

Marfat.com

اے ابن علی تیرے خون دی
تاثیر دیاں کیا باتاں نیں

اے پتر ابوتراب اے
اوس پیر دیاں کیا باتاں نیں

شیرازیؔ لکھی حُسین نیں جو
تحریر دیاں کیا باتاں نیں

☆......☆......☆

Marfat.com

آمدِ حضورﷺ

مُک گئی جہان توں رات کالی کملی والے دا جدوں ظہور ہویا
کنداں کعبے دیاں وی جھک گئیاں گھر آمنہ دے جدوں نور ہویا

سانبھن آیا یتیماں نوں دُر یتیم دُکھ کُل غریباں دا دور ہویا
کملی والے دے نوردی لشک وجی بت کعبے دا اک اک چور ہویا

کون کیہندا اے محفلاں نئیں سجیاں عرش اُتے میلاد ضرور ہویا
میرے آقاﷺ دی آمد انجیل دسّے کتے وچ فرمان زبور ہویا

بھیج جگ تے سوہنا محبوب اپنا راضی آپ وی رب غفور ہویا
ڈاھڈے دائی حلیمہ نوں بھاگ لگے دودھ بکریاں دا بھرپور ہویا

اوہدی اک اک گل نوں پیا مناں جیہڑے دل وچ ذرہ فتور ہویا
سجدا اِکو شیرازیؔ منداہاں جیہڑا اوہدے حضورﷺ منظور ہوا

Marfat.com

میرے مکی مدنی چن ڈھولا

میرے مکی مدنی چن ڈھولا تیرے نام بناں کوئی کار نئیں
اے شور ہے تیری عظمت دا میرے ساہواں دی تکرار نئیں

جیہڑا منکر تیرے آل دا اے کیڑا مشرک اوہدے نال دا اے
بدبخت بڑا او دنیا وچ جنوں تیرے آل ناں پیار نئیں

میں منگتا تیرے در دا ہاں بس تیرا ہی دم بھر دا ہاں
میں جاواں غیر دے در اتے میرے غیرت نوں درکار نئیں

جیڑا نام دا لیندا اے بوہا پنجتن دا مل بھیندا اے
او کسے میدان نہ ڈھینڈا اے اونوں کدی وی ہار نئیں

Marfat.com

میں نعت دے پھل کھلاردا ہاں میں کوک حضور ﷺ نوں ماردا ہاں
میرا جینا وی کسے کم اے میرا مرنا وی بے کار نئیں

سرکار ﷺ مدینہ دی نسبت شیرازی دو جگ وچ عزت
تیری یاد بناں الفاظ نئیں تیرے عشق بناں اشعار نئیں

☆......☆......☆

Marfat.com

کرم سارے دا سارا آپ دا اے

کرم سارے دا سارا آپ دا اے
غلاماں نوں سہارا آپ دا اے

فلک توں آ گیا قدماں دے وچ چن
بس اک انگلی اشارہ آپ دا اے

میں ہر عاشق نوں ایہو اکھدے سنیا
بڑا روضہ پیارا آپ دا اے

گدا آقا ﷺ دا بھکا کیوں میرے گا
سخی آقا ﷺ دوارہ آپ دا اے

Marfat.com

کسے میدان وچ نئیں ہار دا او
جنوں ملیا سہارا آپ دا اے

جیہڑا مشکل نوں آقاﷺ ٹال دیندا
مدد لئی اِکو نعرہ آپ دا اے

نصیباں والیاں نیں ویکھیا اے
بڑا دلکش نظارا آپ دا اے

شیرازیؔ نوں کرم دی خیر پاؤ
اے وی منگتا وچارہ آپ دا اے

☆......☆......☆

Marfat.com

مدینہ

رحمت دا فیضان مدینہ
تیرا میرا مان مدینہ

لکھاں محل نیں دنیا اتے
سب توں عالی شان مدینہ

ہر گل مینوں بھل جاندی اے
رہندا وچ دھیان مدینہ

جد وی کوئی مشکل آوے
لیندا رحمت تان مدینہ

Marfat.com

آکھ مدینہ نیکی مِلسی
لکھیا وچ قرآن مدینہ

عرش دی کرسی اُتے بہہ کے
ویکھدا اے رحمٰن مدینہ

لمبی عمر جے ملے شیرازیؔ
ویکھدا رہ انسان مدینہ

☆......☆......☆

Marfat.com

یاد کراں

سہواں دے ہر ہر گیڑے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں
ھن نین تر ے میرے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں

مڑ مڑ یاد مدینہ آوے سوہنا ماہی کول بلاوے
میرے دل وچ شوق بتھیرے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں

ہنجواں نال ترونکاں گلیاں لائیاں جتھے سوہنیا تلیاں
ہووے شہر مدینہ نیڑے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں

اتھروے میرے ترلے لیندے آکھیاں وچ نیں ٹک کے بہندے
دکھ ڈاھاڈے چار چوفیرے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں

Marfat.com

پنج تن پاک توں صدقے جاواں تیری آل دا واسطہ پاواں
مک جان غماں دے ھنیرے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں

شیرازیؔ اے عیاں بھریا سوہنا تیرا پلہ پھڑیا
رو رو کر شام سویرے آقا ﷺ میں تینوں یاد کراں

☆......☆......☆

Marfat.com

سرکار ﷺ دیاں

بن گیاں گولیاں جو مدنی سرکار ﷺ دیاں
در در جا کے اونیں ٹکراں مار دیاں

کرم خدا دا اوناں تے ہو جاندا اے
جتدیاں ہر میدان چہ اونئیں ھار دیاں

بادشاہ اوتھے منگتیاں وانگوں پھر دے
ویکھو عظمتاں سوہنے دے دربار دیاں

نقش نگاری میناراں دی کی ویئے
تصویراں گنبد دیاں سینہ ٹھار دیاں

Marfat.com

پتھر کھا کہ آپ دی واں دیندے نیں
نئیوں ریساں آقا ﷺ دے کردار دیاں

ہر ذرّے دے بارے علم او رکھدا اے
جان دا اے او خبراں عرشوں پار دیاں

لیکھ سوتے شیرازیؔ اوسیاں دے
جان اپنی جو پاک نبی ﷺ توں وار دیاں

☆......☆......☆

Marfat.com

سرکار ﷺ دا

کوئی نہیں ثانی اوہدے کردار دا
شان وکھرا اے خدا دے یار دا

مصری توں ودھ مٹھے لگدے اوہدے بول
ہو گیا جگ جھلہ اوہدے پیار دا

اک واری آجاؤ آقا ﷺ گھر میرے
دم نکل جائے اس بیمار دا

منگتے نیں جیہڑے در توں بادشاہ
میں ہاں منگتا اوس سخی دربار دا

Marfat.com

غار وچ صدیق نیں ڈنگ کھا لیے
عشق ویکھ سچا یار غار دا

واہ حلیمہ تیریاں خوش عالیاں
ویکھیا بچپن خدا دے یار دا

کالے گورے نوں او سینے لاوندا
اُچا رُتبہ نبیاں دے سردار دا

ہے کرم اے سب خدا دے یار دا
نعت خواں شیرازی میں سرکارﷺ دا

☆......☆......☆

Marfat.com

آمنہ جایا

مکھڑا میرے سرکار ﷺ دا قرآن دے پارے
والفجر تے والشمس پیا دیوے اشارے

لب نور دھن نور زقن نور بدن نور
منگتے نیں تیرے نور دے سب چن ستارے

لجپال غریباں دا فقط آمنہ جایا
سرکار ﷺ بناں جان کدھر درداں دے مارے

سرکار ﷺ دی محفل نوں سجاوے گا جو بندا
بن جان گے جنت وچ خیر اہدے چوبارے

Marfat.com

ہوندا اے اہدا چرچا ہر بزم چہ یارو
دم دم جیڑا دن رات اہدا نام پکارے

نیں بھلنے حشر تیک دی روضہ دے او منظر
اونے نیں او دن یاد جیڑے طیبہ گزارے

لائق تے شیرازی نئیں پڑے نعت نبی ﷺ دی
عزت میری دنیا چہ ہے آقا ﷺ دے سہارے

☆......☆......☆

Marfat.com

حسینؓ

حسینؓ وانگوں کوئی گھر دا لٹا دیوے
دین نبیﷺ اتوں بچڑے سب کوہا دیوے

غریب ہووے تے ہووے کوئی حسینؓ جیسا
بغیر کفن توں اصغر جیڑا سُلا دیوے

شہید ہووے تے ایسا کوئی حسینؓ جیسا
پڑے نماز تے سجدے چہ سر کٹا دیوے

جے قاری ہووے تے ہووے کوئی حسینؓ جیا
پڑھے نماز تے نیزے تے سر سجا دیوے

Marfat.com

نواسہ ہووے تے ہووے کوئی حسینؑ جیسا
ناں دین نانے دا جاوے ایخو صدا دیوے

جے باپ ہووے تے ہووے کوئی حسینؑ جیسا
جوان پتر جو اکبر جیا کوہا دیوے

جے غازی ہووے تے ہووے کوئی عباس جیسا
فرات اُتے جو بازو دونویں کٹا دیوے

جے پیاسہ ہووے تو ہووے کوئی شبیرؑ جیسا
پلا کہ خون جو کربل نوں ٹھنڈ پا جاوے

شیرازیؔ کون زمانے چہ اوہدی مثل ہووے
جو خون دے کہ تے اسلام نوں جلا دیوے

☆......☆......☆

Marfat.com

آقا ﷺ آ گئے

رحمتاں ورتان آقا ﷺ آ گئے
دو جہاں دی جان آقا ﷺ آ گئے

اک لکھ کم و بیش چوی ہزار
نبیاں دے سلطان آقا ﷺ گئے

رب سجایا عرش جس پیارے لئی
او عرشاں دے مہمان آقا ﷺ آ گئے

ڈگے ہویاں نوں جو سینے لاوندے نیں
مرسل و ذیشان آقا ﷺ آ گئے

Marfat.com

رب دی رحمت جوش پئی اے مار دی
موج کر انسان آقاﷺ آگئے

بعد رب دے دوستوں جس دی اے
سب توں اُچی شان آقاﷺ آگئے

میں شیرازی شکر دے سجدے کراں
اللہ دا احسان آقاﷺ آگئے

☆......☆......☆

Marfat.com

سوچاں

سوچاں دے وچ شہر مدینہ رہندا اے
دل وی مدینہ مدینہ کہندا اے

وقت گزارے تیری یاد چہ رو رو کہ
سد لو آقا ﷺ دل ھن ترلے لیندا اے

غاراں وچ صدیق نیں ڈنگ تے ڈنگ کھاوے
عشق دیاں بلال وی چوٹاں سہندا اے

حضرت جامی دسیا رل کہ اجڑ وچ
عشق چہ انج وی پینڈا کرنا پیندا اے

Marfat.com

سوہنیا تیری دید دے باجھ گزرا نیں
مرجاون دا خوف وی دل وچ رہندا اے

دل وچ غیر خیال کدی نئیں آسکدا
دل دی کلی دے وچ سوہنا رہندا اے

دو جگ دا نہ فر اونوں چانن ہو جاندا
جیہڑا عشق دا دیوا بال کہ بہندا اے

جنت دی پرواہ شیرازی اونوں نئیں
جیہڑا شہر مدینے جا کے رہندا اے

☆......☆......☆

Marfat.com

مدینے والیا

سوہنے مدینے والیا نظر کرم دی پایا کر
روز نیں کیندا سوہنیا کدی کدی تے آیا کر

ختم تیرے تے پیغمبر اُچی بڑی عظمت تیری
میں ماڑی ماڑی کلی میری ماڑی دے وہیڑے آیا کر

میں کوہجی میرے سوہنیا عرشاں دیا پروھنیاں
صدقہ حسینؓ و حسنؓ دا جھولی چہ میری پایا کر

یا مصطفےٰ ﷺ خیرالوریٰ مندا تیری تیرا خدا
دو جگ سجایا ای سوہنیا ساڈی وی بزم سجایا کر

شہر مدینہ شیرازیؔ وسدا جتھے رب دا نور
آقا ﷺ بلاون گے ضرور نعتِ نبی ﷺ سنایا کر

Marfat.com

کرم دی نگاہ

سوہنے مدینے والیا کرم دی نگاہ
صدقہ حسنؓ حسینؓ دا جھولی چہ ساڈی پا

سر تے سجایا جدا نعلین آپ دا
دنیا دے لوگ مینوں کیہندے نیں بادشاہ

توبہ قبول ہوئی آدم دی جس دے نال
اس نام دا وظیفہ کردا رہو بیلیا

نبضاں نہ چھیڑ میں تے بیمار عشق دا
تعریف مصطفےٰ ﷺ دی ہر روگ دی دوا

Marfat.com

آجاوے موت سر ہووے سوہنے دے قدماں وچ
بس عاشقاں دے دل دی مولا ایہو صدا

ہووے سفر نصیب جے آقا ﷺ دے شہر دا
شیرازی زندگی دا آجاوے فیر مزا

☆......☆......☆

Marfat.com

جپدا رہو

جپدا رہو جپدا رہو نام نبی ﷺ دا جپدا رہو
ذکر مدینے والے دا کہ محفل دے وچ آ کہ بہو

نام محمد ﷺ عظمتاں والا نام محمد ﷺ برکتاں والا
میرے نبی دے ذکر دا صدقہ دنیا دے وچ ہوئی لؤ

مشکل تیری حل ہووے گی دو جگ وچ تیری گل ہووے گی
پچھلی راتیں اٹھ کہ سجناں رب سچے دے اگے رو

اللہ جس دیاں قسماں کھاوے عرشاں اتے کول بلاوے
رب رسول توں وکھ نیں یارو کھا کہ کیہندا رب دی سوں

Marfat.com

اوس منگتے نوں تھوڑ نئیں رہندی فر منگن دی لوڑ نئیں پیندی
حسنؓ حسینؓ دا صدقہ منگ تے پنجتن دے بوہے تے بہو

نبیاں دے سلطان دے بوہے عرشاں دے مہمان دے بوہے
ہر شے جگ دی اوتھوں لبدی سجناں صدق دے نال کھلو

رب کرے جے آوے واری کر لیے روضے دی تیاری
آکھن فر سرکارﷺ شیرازیؔ دل والے اج دکھڑے کہو

☆......☆......☆

Marfat.com

دیوانہ سرکار ﷺ دا

نام جپدا زمانہ سرکار ﷺ دا
ہر دل چہ ٹھکانہ سرکار ﷺ دا
عرشاں اُتے چمکن والا قدماں دے وچ آجاندا اے
چن تک کہ نشانہ سرکار ﷺ دا
حسنؓ حسینؓ تے فاطمہ زہرا شیر خدا دا مولا علی اے
کہناں سوہنا گھرانہ سرکار ﷺ دا
رب دے کل خزانے یارو میرا سوہنا ونڈ دا اے
لجپال آستانہ سرکار ﷺ دا
منگن دی فیر لوڑ نئیں رہندی ہر شے اونوں مل جاندی اے
جیہڑا بن دا دیوانہ سرکار ﷺ دا
ربا میرے عمل نہ تولیں عیباں والی پنڈ نہ کھولیں
میرے کول اے بہانہ سرکار ﷺ دا
شیرازی اے کملا جھلا خیر کرم دی پادے اللہ
اے وی منگتا پرانا سرکار ﷺ دا

Marfat.com

قرآن دسدا اے

سرکار ﷺ دیاں شاناں قرآن دسدا اے
عظمت میرے نبی ﷺ دی رحمٰن دسدا اے

جنے دیکھنا اے مینوں مدنی نوں ویکھ لے
رب آپ مصطفےٰ ﷺ دی پہچاناں دسدا اے

سدرہ تے پہنچ کر میری پرواز مک گئی
جبریل مصطفےٰ ﷺ دا دربان دسدا اے

ہوندا اے جد قبر وچ ایمان دا سوال
عاشق مدینہ اپنا ایمان دسدا اے

Marfat.com

میرے آقا ﷺ امتی دا ہر حال جان دے
ہر شے دی خبر عربی سلطان دسدا اے

قرآن پڑھن دا ول دسیا حسینؓ نیں
بلال کنج پڑھی دی آذان دسدا اے

شیرازی کی کرے گا سرکار ﷺ دی ثناء
شان نبی ﷺ تے اللہ سبحان دسدا اے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

قسمت نوں سنوار دے نیں سرکار ﷺ مدینے وچ
زنگ دل دا اتار دے نیں سرکار ﷺ مدینے وچ

رحمت دا اے پرچھاواں سرکار ﷺ دیاں زلفاں
خوشبوواں کھلار دے نیں سرکار ﷺ مدینے وچ

آجاؤ گنہگارو بخشش میں کراواں گا
آواز پئے مار دے نہیں سرکار ﷺ مدینے وچ

سرکار ﷺ دا صدقہ ای سورج چن تارے نیں
پئے چمکاں مار دے نیں سرکار ﷺ مدینے وچ

Marfat.com

سرکارﷺ دا ہر منگتا مینوں بادشاہ لگدا اے
رنگ ایسا پئے چاہڑدے نیں سرکارﷺ مدینے وچ

شیرازیؔ نوں ملیا جو تیری آل دا صدقہ اے
حسنینؓ توں وار دے نیں سرکارﷺ مدینے وچ

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت

میں کی آں سرکار ﷺ دا میں نوکر ہاں سرکار ﷺ دا
عاجز بندا چکڑ بھریا سوہنے رب دے یار دا

میری ذات صفات نئیں کجھ وی سوہنے نبی ﷺ دا سگ ہاں
پاک نبی دی نسبت مل گئی ایسے لئی جگمگ ہاں
جد دا انبیاء آقا ﷺ دا سگ کوئی نئیں دوھتکار دا

نوکر بن کے عمر گزاری ایہو عمل کمایا
فکر کرے نہ میرا عاشق سوہنے نیں فرمایا
سنو نکیروں جھاڑوکش میں آقا ﷺ دے دربار دا

Marfat.com

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو وردھ پکارے
اپنے مرشد پاک دا نقشہ سینے وچ وسا لے
کجھ نہیں لبدا اونوں جیہڑا در در ٹکراں مار دا

ہجر دی کالی رات نیں مکدی دن تے راتیں رووواں
مدنی یار دا راہ تکناں ہنجواں ہار پرووواں
سوہنیا ربا میں ہاں طالب آقاﷺ وے دیدار دا

شیرازیؔ سرکارﷺ دی نسبت شیدا کل زمانہ
ایسے لئی تے سب کہندے نیں پنجتن دا دیوانہ

سوہنے رب دی سرکارﷺ دا نوکر کسے میدان نئیں ہار دا
میں کی آں سرکارﷺ دا میں نوکر ہاں سرکارﷺ دا
عاجز بندا جگڑ بھریا سوہنے رب دے یار دا

☆......☆......☆

Marfat.com

رُباعی

جیہڑا ذکر حضور ﷺ دے وچ رہندا
اوہدے اندر فیر کاہدی غمی ہووے
اونوں قرب حضور دا مل جاندا
تہہ عشق دی جیدے تے جمی ہووے
جیہڑا پیار حضور دے نال کرے
عمر کیوں نہ فر اوہدی لمبی ہووے
او اصل شیرازی بادشاہ اے
جیہڑا میرے حضور دا کمی ہووے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

پیارا لگدا مدینہ پیارا لگدا مدینہ
جناں توں ودھ کہ نظارا لگدا مدینہ

طیبہ دیاں ہر ویلے ٹھنڈیاں ہواواں نیں
اوناں اُتے میرے آقا ﷺ کردے عطاواں نیں
جناں دی زبان اُتے نعرہ لگدا مدینہ

نبی ﷺ ولی سارے مینوں جان توں پیارے نیں
ویکھن والے آقا ﷺ ایہناں دے نظارے نیں
تیرے جناں کوئی ناں پیارا لگدا مدینہ

Marfat.com

جیہڑا تیرے در دا غلام بن جاندا اے
روضے اُتے جان دا نظام بن جاندا اے
تیرے ولوں جس دم اشارہ لگدا مدینہ

نور نال بھریاں نیں طیبہ دیاں گلیاں
لکیاں نیں جتھے میرے آقاﷺ دیاں تلیاں
ذرہ اوس مٹی دا ستارہ لگدا مدینہ

لکھدا واں نعتاں میں سوہنا ہووے راضی
شہر مدینے کدوں جاوے گا شیرازیؔ
تیرے بناں مشکل گذارہ لگدا مدینہ

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

دکھڑے مٹاون والی آقاﷺ دی ذات اے
رحمت لٹاون والی آقاﷺ دی ذات ہے

سوہنے آقاﷺ دی مرضی سن لیندے جس دی عرضی
در تے بلاون والی آقاﷺ دی ذات اے

اپنے غلاماں تائیں اپنی بکل وچ یارو
پھڑ کہ لکاون والی آقاﷺ دی ذات اے

کالیاں حبشیاں نوں وی حضرت بلالؓ بنا کہ
سینے نال لاون والی آقاﷺ دی ذات اے

Marfat.com

مٹھی چہ پتھر دیکھو آقا ﷺ دا وردھ پکاوندے
کلمے پڑھاون والی آقا ﷺ دی ذات اے

کوڑہ سٹن والی دیاں خبراں میرے آقا ﷺ لیندے
گٹھڑی نوں چاون والی آقا ﷺ دی ذات اے

شیرؔ ازی عدنا سوالی آقا ﷺ کر دے لجپالی
کیونکہ بخشاون والی آقا ﷺ دی ذات اے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

مینوں آقا ﷺ دے روضے دے نظارے چنگے لگدے نیں
تے روضہ سوہنا لگدا اے مینارے چنگے لگدے نیں

میرے آقا ﷺ دے سارے یار سوہنے اک توں اک ودھ کہ
جیویں چن نال عرشاں تے ستارے چنگے لگدے نیں

غریباں بے کساں نوں تے سہارا آپ دہندے نیں
مدینے والے نوں دردا دے مارے چنگے لگدے نیں

فلک توں آ گیا قدماں دے وچ چن آن کہ کہندا
مینوں آقا ﷺ دی انگلی دے اشارے چنگے لگدے نیں

Marfat.com

رُکی ایوب دے بوہے تے ڈاچی کملی والے دی
میرے آقا ﷺ کلیاں نالے ڈھارے چنگے لگدے نیں

لباں تے نعت آوندی جد مدینے والے دی یارو
شیرازیؔ جئے نکمّے تے نکارے چنگے لگدے نیں

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

جتنے وی سرکار ﷺ نوں عرض سنائی اے
اوسے ویلے مدد حضور دی آئی اے

دیر نئیں لاوندے میرے آقا ﷺ منگتیاں نوں
بن منگن توں خیر حضور نیں پائی اے

لکھاں بادشاہ نوکر کملی والے دے
پاک نبی ﷺ دے قدماں دے وچ شاہی اے

عشق نبی دا سب توں وڈی دولت سجے
سوہنے نبی عاشق کل خدائی اے

Marfat.com

رب رسول توں دکھ کدی وی جانی ناں
عاشقاں سانوں اِکو گل سمجھائی اے

صدقہ پاک نبی ﷺ دا سارے کھاندے نیں
رب دی رحمت سوہنے نیں ورتائی اے

شیرازیؔ پنجتن دا صدقہ کافی اے
عشق حضور دا ساڈی اصل کمائی اے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

ہر اک ادا حضور دی قرآن بن گئی
ذکر نبی ﷺ دے واسطے اے زبان بن گئی

گنہگار سارے لکنے محشر نوں اہدے وچ
کملی میرے حضور دی سائبان بن گئی

ملیا سہارا سانوں آقا ﷺ دی آل دا
ھن زندگی گزارنی آسان بن گئی

تیرے کرم دی بدولت سجیاں نمیں محفلاں
ہر نعت تیرے نام دا عنوان بن گئی

Marfat.com

بنیاں سی میزبان اللہ دی عرش تے
تیری ذات میرے آقاﷺ مہمان بن گئی

شیرازیؔ کون جاندا سی میرے نام نوں
بس نعت کملی والے دی پہچان بن گئی

☆......☆......☆

Marfat.com

معراج

عرشاں دا ویکھو مہمان چلیا
سوہنے اللہ پاک نوں منان چلیا

رب دا پیغام لے کے وانگوں قاصداں
جبریں آقاﷺ نوں لے جان چلیا

جبریل آقاﷺ نوں جگاوندا چم کے
تلیاں تے لباں نوں ٹکان چلیا

چڑھ کہ براق تے شدگار کر کے
دید سوہنے رب نوں کران چلیا

Marfat.com

ھلدی رئی کنڈی نالے پانی چلدا
بن کہ جہاناں دی او جان چلیا

قبر چہ موسیٰ وی حیران ہو گیا
عرشاں تے کیہڑا اے ذیشان چلیا

سوہنے دا میلاد منایا رب نیں
پتہ سانوں وچوں اے قرآن چلیا

رات معراج دی بہانہ دید دا
لین گنہگاراں لئی ایمان چلیا

تحفے چے حضور نوں نمازاں ملیاں
بخشاں دا لین لئی سامان چلیا

کیسا اے شیرازی لجپال مدنی ﷺ
ساڈے ستے لیکھاں نوں جگان چلیا

Marfat.com

نعت شریف

لجپال نبی ﷺ میرا سوہنا نبی ﷺ بن رحمت جگ تے آیا اے
نہیں ہوناں میرے یار جیا خود اللہ نیں فرمایا اے

او صاحب کل اماماںؑ دا حقدار درود سلاماں دا
او مالک کل نظاماں دا جنوںؑ رب مختار بنایا اے

جدا پتھر کلمہ پڑھدے نیں جدا مرسل پانی بھر دے نیں
او سورج الٹا پھیر دیوے جس چن نوں چیر وکھایا اے

او والد فاطمہ زہرأؓ دا او نانا حسنؓ و حسینؓ دا اے
او راج دلارہ سعدیہ دا نالے آمنہ پاک دا جایا اے

Marfat.com

جیہڑا دل دیاں گنڈاں کھولدا اے جدے منہ وچوں رب بولدا اے
جدا کرم حیاتی دنیا دی نالے محشر دا سرمایہ اے

جس دم نل کل نظارے نیں جیدے بول قرآن دے پارے نیں
اوہدا سایہ نظریں نئیں آوندا جدا دو جگ اُتے سایہ اے

مکھ یار دا تکنا عادت اے ساڈی ایہو اصل عبادت اے
شیرازی عقل نوں کی جانے ایہنوں ایہو عشق پڑھایا اے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

کربلا وچ ڈیرے لائے سیداں
ہتھاں تے لاشے اُٹھائے سیداں

ابن حیدر صدقے جاواں تیرے توں
بخت دو جگ دے جگائے سیداں

قاسم و اکبر یا اصغر ورگے بال
بچڑے سب پیاسے کہائے سیداں

سڑ گئے خیمے تے ٹکڑے ہوئے سر
مال و زر گوہر لٹائے سیداں

Marfat.com

ہو گئے بازو قلم عباس دے
اکھاں وچ اتھروں سکائے سیداں

خون ہویا فاطمہ دے لال دا
بول نانے دے نبھائے سیداں

خون دے کہ کربلا دی خاک نوں
ذرّے وی تارے بنائے سیداں

میں کراں شیرازی کی حمد و ثناء
نیزے چڑھ قرآن سنائے سیداں

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

لگی رہندی کرم دی جھڑی میرے آقاﷺ دے دربار تے
بن کہ ہتھ رحمت کھڑی میرے آقاﷺ دے دربار تے

روگیاں نوں شفاء ملدی اے اوتھے سب نوں پناہ ملدی اے
موج کر دے نیں منگتے بڑی میرے آقاﷺ دے دربار تے

سمجھوں اوہ بادشاہ ہو گیا جس تے راضی خدا ہو گیا
جنوں دی مل گئی نوکری میرے آقاﷺ دے دربار تے

ساوے گنبد دی مل جاوے چھاں لہندا ہوواں میں آقاﷺ داناں
ہووے قسمت چہ ایسی گھڑی میرے آقاﷺ دے دربار تے

نہ شیرازی دولت ملے شان و شوکت نہ شہرت ملے
ملے چھوٹی جئی اک جھونپڑی میرے آقاﷺ دے دربار تے

Marfat.com

نعت شریف

لے جاویں ہوائے نیں اک وار مدینے نوں
جے آپ بلاون خود سرکار ﷺ مدینے نوں

محشر نوں جے رب پچھیا کیہڑے در نوں مندے او
منہ کر کے بیٹھن گے گنہگار مدینے نوں

میلاد مناوندے جو اونہاں لئی دعا ایہو
جاون گے او انشا اللہ ہر وار مدینے نوں

رب کیہندا میں بخشاں گا سوہنے دے غلاماں نوں
عاشق جیہڑے کر دے نیں بڑا پیار مدینے نوں

Marfat.com

سنیا اے ۔ مل جاندی ہر چیز موہوں منگیاں
سب کیہندے نیں رحمت دا انبار مدینے نوں

میرے پلے نہ کوئی نیں اُڑ آواں پر کوئی نہیں
نالے کلیاں چھڈ جاندے سب یار مدینے نوں

سرکار ﷺ دے قدماں وچ موت آوے شیرازی نوں
لے جاوے کدی میرا کردار مدینے نوں

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

بن گیا جیہڑا وی غلام سرکار ﷺ دا
دن رات لیہندا اے او نام سرکار ﷺ دا

آمنہ دا لال تے حلیمہ دا دُلارہ اے
چن اوہدی انگلی دا من دا اشارہ اے
وکھرا رسولاں چوں مقام سرکار ﷺ دا

دنیا دے نالوں اوہدا وکھرا نصیب اے
جدا گھر شہر مدینے دے قریب اے
ویکھے جیہڑا روضہ صبح و شام سرکار ﷺ دا

Marfat.com

آقا ﷺ دے وسیلے نال مل گیاں نعمتاں
صدقہ نبی ﷺ دا سارے جگ اُتے رحمتاں
کرم زمانے اُتے عام سرکار ﷺ دا

ٹھہر جا مدینے ول راہیا جان والیا
چم چم جالیاں نوں سینے لان والیا
ساڈے ولوں لئی جا سلام سرکار ﷺ دا

اک دن آقا ﷺ تیرے سفنے چہ آن گے
دید کرا کے نالے در تے بلان گے
لکھدا شیرازی رہو کلام سرکار ﷺ دا

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت شریف

مدینے والے سائیاں کرم ہو جاوے تیرا
آقا ﷺ قدماں وچ سد لے لگدا نئیں دل ہُن میرا

میں تیرے در دا سوالی میں تے نئیں جانا خالی
صدقہ پنجتن دا پا دے پار ہو جاوے بیڑا

رات دن تیریاں گلاں مارے دے اتھرو چھلا
تیرا نام لے کے حیبا دیواں چرکھے نوں گیڑا

مینوں روضے تے بلاؤں کرم دی جھاتی پاؤں
میرے سرکار ﷺ مدینہ دم نکل جاوے نہ میرا

صدقہ پنجتن دا شیرازیؔ سوہنا جے ہووے راضی
چم لواں خاک مدینہ لے کے روضے دا پھیرا

Marfat.com

نعت شریف

میرے آقا ﷺ دے سارے گدا بادشاہ
پاوندے ایس در توں ای مرتبہ بادشاہ

جا مدینے چہ تک لے اے منظر تو وی
خیر منگدے نیں جھولی پھیلا بادشاہ

خیر پا دے مینوں صدقہ پنجتن
توں خدا دا نبی ﷺ تے دا بادشاہ

تاجاں والے وی آ کہ ایہو آکھدے
یا نبی ﷺ کون تیرے سوا بادشاہ

Marfat.com

جھولی جنت جو پاوے تے بخش دیوے
کملیا کوئی ایسا وخا بادشاہ

تیرے قدماں دا صدقہ ای عزت ملی
چم دے نعلین اکھیاں نوں لاہ بادشاہ

میں وی شیرازیؔ ایہناں دے پیراں دی خاک
اللہ والے تے سب اولیا بادشاہ

☆......☆......☆

Marfat.com

منقبت میراں محی الدین

بدل دیہندے تقدیراں سوہنے غوث اعظم میراں
مشکل نوں ٹال دیاں نیں ایس نام دیاں تاسیراں

ڈُبے بیڑے تار دے میراں دیر ذرہ نئیں لاوندے
سے وریاں دے ستے مردے ٹھوکر مار جگاوندے
اج بخش دیو تکسیراں سوہنے غوث اعظم میراں

قدم قدم تے غوث اعظم کر دے نیں لجپالی
میراں محی الدین تے یارو سب پیراں تو عالی
اے تو دیہندے زنجیراں سوہنے غوث اعظم میراں

Marfat.com

باہنوں پھڑ کہ قطب بناوندے آوے چور جے در تے
مولا علی دی خاص نظر ہے اس مردِ رہبر تے
اے پاوندے خیر فقیراں سوہنے غوث اعظم میراں

گیارویں والے پیر دا دیوا دل دے وچ جگا لے
اللہ والیاں دی چوکٹ تے اپنا سیس نوا لے
کریا کر میراں میراں سوہنے غوث اعظم میراں

مر جاوے شیرازیؔ تے فر چک بغداد لے جانا
غوث پاک دی چوکھٹ اُتے میری میت دفنانا
میراں آپ پڑھن تکبیراں سوہنے غوث اعظم میراں

☆......☆......☆

Marfat.com

﴿حصہ نقابت﴾

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

ہے اس حقیقت کا نام اللہ
نہیں جو غافل ذرا بھی واللہ

جو ہر عمل میں کمال تر ہے
جو خود ہی منزل وہ راہبر ہے

وہ ہر نفس کو بنانے والا
وہ رزق سب کو کھلانے والا

وہ مشکلوں میں آسانی کر دے
یا ساری دنیا ہی فانی کر دے

رواء ہے سجدہ صرف اسی کو
غرور سجتا صرف اسی کو

وہ سارے کون و مکاں کا مالک
وہ ساری دنیا کا ایک خالق

وہ ایک دانے سے شجر کر دے
وہ رات کالی کو سحر کر دے

Marfat.com

وہ پتھروں پر نکھار لائے
وہ کانٹوں پر بھی بہار لائے

یہ پھول خوشبو اسی کے دم سے
یہ نور جگنو اسی کے دم سے

جو نظر آئے خدا نہیں ہے
مگر بتاؤ کہاں نہیں ہے

ہیں ذرے ذرے میں اس کے جلوے
ہیں قریا قریا اسی کے چرچے

قرآن سارا تعریف اس کی
تمام مرسلؑ توصیف اس کی

وہ باخبر ہے وہ جانتا ہے
کہ دل خدا جس کو مانتا ہے

گواہی اس کی گرجتے بادل
گواہی اس کی چھلکتے ساحل

زباں میں اس کی ہی چاشنی ہے
جہاں میں اس کی ہی روشنی ہے

وہ دل میں الفت کا شوق ڈالے
وہ سب شیطانوں کو طوق ڈالے

Marfat.com

وہ زہر کوڑی کو قند کر دے
وہ پستیوں کو بلند کر دے

وہ پتھروں سے نکالے چشمے
وہ پانیوں پہ بنائے نقشے

کرم کی بوندوں پہ اس کا جوبن
ہے اس کا زیور یہ سارا گلشن

مقدروں کو بنانے والا
سمندروں کو چلانے والا

شگفتہ اس کی ہوا کے پنکھے
حسینؓ اس کے کرم کے جھونکے

ولمیلد ہے والمیولد ہے
نہ اس کی ہستی کی کوئی حد ہے

اسی کی بادِ نسیم کہیے
اسی کو سب سے عظیم کہیے

سب ہی کرتے ہیں اس کی پوجا
جس کے جیسا نہیں کوئی دوجا

فرعون پہ موسیٰ کرے جو غالب
ہو عیسیٰ جس کے کرم کا طالب

Marfat.com

زمین بنجر بنائے سبزہ
کہ جس کے نغمے سنائے چڑیا
نہ اس کے جیسا کوئی مصور
کونین جس نے کیا منور
موجود ہر ایک رنگ میں ہے
وہ سب کی شامل امنگ میں ہے
وہ گنہگاروں کو معاف کر دے
سیاہ دلوں کو وہ صاف کر دے
کوئی نہیں ہے اس سے خالی
وہ سب سے اونچا وہ سب کا والی
نہ تاب لائے کلیم جس کی
صفت حلیم و علیم جس کی
وہ زندہ ہر اک دلیل میں ہے
وہ ہر چیخا پر خلیل میں ہے
وہ آگ کو بھی چمن بنائے
وہ ہر لفظ کو سخن بنائے
وہ گودڑی میں بھی لال کر دے
وہ حبشیؓ کو بھی بلال کر دے

Marfat.com

وہ سانسوں میں سے گزرنے والا
گرفت کرکے پکڑنے والا
بلندیاں اس کی پستیاں ہے
دلوں میں اس کی ہی بستیاں ہیں
اکیلا بس لاشریک وہ ہے
غلط میں ہوں ٹھیک وہ ہے
دل کی دھڑکن صدائیں اس کی
یکجا سب سے وفائیں اس کی
شیرازیؔ اپنی تو بدلی کایا
جو نام اللہ زباں پہ آیا
ہے اس حقیقت کا نام اللہ
نہیں جو غافل ذرہ بھی واللہ

(رُباعی)

جیہڑا نبی ﷺ دے خلاف ہوناں نئیں اوہدے عیباں نے معاف ہوناں
نبی ﷺ دے بچیاں دا جیہڑا منکر خدا وی اوہدے خلاف ہوناں
نئیں کوئی دھاندلی حشر چہ چلنی رزلٹ بالکل شفاف ہوناں
شیرازیؔ آقا ﷺ دے عاشقاں دا کھاتہ دودھ وانگوں صاف ہوناں

Marfat.com

دُعا

چوکھٹ پہ تیری آؤں مجھے زادِ سفر دے
رکھوں میں تجھے یاد کوئی ایسی فکر دے

جس طرف بھی دیکھوں مجھے آئے نظر تو
نازک سے قلب میں اک آئینہ گر دے

سجاد مہاری کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہا مولا تو کر دے

جو اسلام کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو محفل سرکار ﷺ کی خاطر ہو وہ گھر دے

Marfat.com

ماؤں کو سکھا فاطمہؓ زہراؑ کا سلیقہ
محفوظ خدا رکھ لے میری بہنوں کے پردے

مفلس نہ رہے کوئی بھی سرکارﷺ کا صدقہ
مقروضوں کے بس قرضے ادا غیب سے کر دے

میں یہ نہیں کہتا کہ ملے لال و جواہر
دامن میرا مولا غم شبیرؓ سے بھر دے

ہو دل وہ عطا جس میں ہو تصویر مدینہ
اسلام کی خاطر جو کٹے ایسا وہ سر دے

دیتا ہے تیرے در پہ صدا آ کے شیرازیؔ
دامن میں میرے صدقۂ شبیرؓ و شبر دے

☆......☆......☆

Marfat.com

قطعہ

تیرے اوصاف کا جب پہلو نظر آتا ہے
تیری تعریف سناتے ہوئے ڈر آتا ہے
شیرازؔی نظریں جھکا کر درود پڑھتا ہوں
میرے خیالوں میں جب طیبہ نگر آتا ہے

جو کچھ کر رہا ہوں بجا کر رہا ہوں
خدا کے حضورﷺ التجاء کر رہا ہوں
لوٹے گی شیرازؔی مقبول ہو کے
سخی بارگاہ میں دعا کر رہا ہوں

☆......☆......☆

Marfat.com

قرآن

قرآن پُرنور روشن کتاب اے
میری سوچ دا ایدے وچ ہر جواب اے

لاریب اینوں خدا آکھدا اے
رب لم یزل دا اے سارا خطاب اے

اے تفسیر ساری رُخ مصطفیٰ ﷺ دی
بڑی لازوال اے بڑی لاجواب اے

تخلیق قدرت دا انمول تحفہ
ازل تو ابد تک دا سارا حساب اے

رب ونڈ کر چھڈی قرآن دے وچ
کدے وچ بخشش کدے وچ عذاب اے

Marfat.com

اترے جو سرکار ﷺ تے تیس سپارے
دو عالم چہ ایدے نہ ورگا نصاب اے

ایدے وچ تکرار ربِ جہاں دی
ایدے نال روشن قمر آفتاب اے

قرآن سارا صفت مصطفیٰ ﷺ دی
شیرازیؔ میرے کول اِکو جواب اے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت

نعت ہی تو آپ کے اوصاف کا اک باب ہے
نعت ہی تصویرِ عشق اور نعت ہی آداب ہے

نعت ہی تو تذکرہ ہے مصطفیٰ ﷺ کے چہرے کا
آپ کے اوصاف کا ہر لفظ ہی مہتاب ہے

بیٹھے جو حسان ممبر پر تو یہ ثابت ہوا
نعت پڑھنے والا ہر محفل میں عزت مآب ہے

نعت ہی قرآن ہے اور نعت ہی ایمان ہے
نعت ہی تعبیر ہے اور نعت ہی اک خواب ہے

نعت ہی سے اپنی دنیا ہے شیرازیؔ دلنشیں
میری بخشش کا فقط اک نعت ہی اسباب ہے

Marfat.com

حُسن

گلزار بھی ہے خار تیرے حسن کے آگے
یوسف بھی طلبگار تیرے حسن کے آگے

جل جاتے موسیٰ بھی اگر نور نہ ہوتے
بے جوش خرر ھار تیرے حسن کے آگے

سر رکھتے ہیں نیزے پہ تیرے چاہنے والے
کیا کاٹے گی تلوار تیرے حسن کے آگے

یہ بات سمجھ میں آجائے تو سمجھ لو
عیسیٰ بھی سریدار تیرے حسن کے آگے

Marfat.com

ایکم مثلی سے پتا چلتا ہے یارو
ہر روح کا اقرار تیرے حسن کے آگے

کیا لکھے قلم حُسنِ محمد ﷺ کو شیرازیؔ
جھک جاتی ہے ہر بار تیرے حسن کے آگے

☆......☆......☆

Marfat.com

ثناء

یہ جو کچھ ہے ان کی عطا کا صلہ ہے
میرے مصطفےٰ ﷺ کی نگاہ کا صلہ ہے

جو ہم شاد ہیں آج ان کا کرم ہے
جو غاروں میں کی تھی دُعا کا صلہ ہے

عزت جو قائم ہے ہر مسلماں کی
سمجھ لو کہ تطریر ردا کا صلہ ہے

جو توحید کا علم لہرا رہا ہے
یہ شبیرؓ کی بس وفا کا صلہ ہے

Marfat.com

یہ روشن چمکے ہوئے چاند تارے
یہ بس خونِ اہلِ عبا کا صلہ ہے

ملی آج دنیا میں عظمت شیرازیؔ
میرے مصطفےٰ ﷺ کی ثناء کا صلہ ہے

☆......☆......☆

رُباعی

میں ساری کمائی مدینے توں واراں میں ساری خدائی مدینے تو واراں
میں حلوے تے زردے تے مرغے تے دالاں میں ہر اک مٹھائی مدینے توں واراں
مدینے دا نقشہ میں اُن نال اُن کہ سلائی کڈھائی مدینے تو واراں
شیرازیؔ میرے وس جے ہوئے تے فیر میں
کل بادشاہی مدینے توں واراں

Marfat.com

گلاں

سنو تے سناؤ خدا دیاں گلاں
بعداز خدا مصطفےٰ ﷺ دیاں گلاں
کدی تذکرے چھیڑوں نورالہدیٰ دے
کرو چہرہ والضحیٰ دیاں گلاں
کرو یاد پینڈا عرش تو فرش دا
سنو اوس مقامِ اولیٰ دیاں گلاں
کتیاں رب نال غاراں چہ رو کے
نبی ﷺ امتِ پُرخطاء دیاں گلاں
عثمان غنی عمر حیدر تے نالے
کرو ابوبکر باوفا دیاں گلاں
پڑھو قصے بسطامیؒ جامیؒ تے رومیؒ
سنو اعلیٰ حضرت رضا دیاں گلاں

Marfat.com

بوصیری تے سعدی تے غازی کو پچھو
خدا دے کرم تے عطا دیاں گلاں

تلاوت دا ول سیکھوں شبیرؒ کولوں
تے حر کولوں سن لو وفا دیاں گلاں

آ کے توں لاہور سن بلیا
داتا دے کولوں سخی دیاں گلاں

پڑھ لے توں باہو تے بلھے دا دفتر
سن پیر وارث شاہ دیاں گلاں

من نور آقاﷺ نوں قرآن تک کر
گھر بیٹھا نہ سن توں بھاہ دیاں گلاں

توں حسان کولوں سمجھ لے شیرازی
چج نعت گوئی ثناء دیاں گلاں

☆......☆......☆

Marfat.com

کعبہ

اللہ کے انوار سے سرشار ہے کعبہ
دیدار مدینہ ہے تو پیار ہے کعبہ

کرتے رہے سرکار ﷺ اسی حرم میں سجدے
اس واسطے سجدوں کا تو حقدار ہے کعبہ

اسے حضرت ابراہیمؑ نے آباد کیا تھا
اس واسطے تو لائق دیدار ہے کعبہ

بیت اللہ جسے کہیے اللہ کا گھر ہے
اللہ کے یہاں ہونے کا آثار ہے کعبہ

ہر کوئی طلب رکھتا ہے سجدۂ حرم کی
شبیرؒ تیرے سجدے کا طلبگار ہے کعبہ

Marfat.com

آقاﷺ کو محبت تھی اللہ کے گھر سے
سرکارﷺ کی الفت میں گرفتار ہے کعبہ

دیدار کو آتے ہیں ملائک بھی بشر بھی
اللہ کی رحمت کا انبار ہے کعبہ

جنت جیسے کہیے عبادت کا صلہ ہے
مومن کے لیے خلد کی مہکار ہے کعبہ

یوں لگتا ہے آغوش خدا میں ہوں بیٹھے
انعام و عنایت کا تو دیار ہے کعبہ

پیشانی میرے آقاﷺ کی دیتی ہے گواہی
ہر حال عبادت کا تو معیار ہے کعبہ

کونین میں حق والوں کا محور ہے یہ قبلہ
شیرازی میرے مولا کا دربار ہے کعبہ

☆......☆......☆

Marfat.com

گنبد خضریٰ

اللہ کے جلوؤں کی ضیاء گنبد خضریٰ
رکھتا ہے مقام اپنا وار گنبد خضریٰ

اک بار ہی تک لینے سے مل جاتیں ہیں آنکھیں
دیتا ہے نابینوں کو نگاہ گنبد خضریٰ

دھندلے سے مجھے لگتے ہیں یہ شمس و قمر بھی
جب سے میری آنکھوں میں بسا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کی چوکھٹ کے جو لیتے ہیں بوسے
ان لوگوں کو دیتا ہے دعا گنبد خضریٰ

ہر شے کے فنا ہونے میں شک کوئی نہیں ہے
آباد فقط ہو گا صدا گنبد خضریٰ

آجاؤ میرے سائے میں آرام سے بیٹھوں
دیتا ہے غریبوں کو صدا گنبد خضریٰ

Marfat.com

ہر شے میرے سرکار ﷺ کی دیتی ہے گواہی
ہر وقت ہے مصروف ثناء گنبد خضریٰ

اللہ بھی ملائک بھی مخلوق خدا بھی
ہر آنکھ کا محور ہے بنا گنبد خضریٰ

انوار کا مرکز ہے میرے آقا ﷺ کی چوکھٹ
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا گنبد خضریٰ

عشاق تیرے جیتے ہوئے مرجائینگے آقا ﷺ
آنکھوں سے اگر دور ہوا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کے اُن یاروں پہ کتنا کرم ہے
مدفن کے لیے جن کو ملا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کی چوکھٹ پہ تُو سایہ بنا ہے
خوش بخت ہے تو کتنا بتا گنبد خضریٰ

سرکار ﷺ کے منگتوں پہ کیسا کرم ہے
بیٹھے ہیں نگاہوں میں بسا گنبد خضریٰ

وابستہ ہیں ان آنکھوں سے سرکار ﷺ کی یادیں
ہر لحہ تصور میں رہا گنبد خضریٰ

شیرازی عقیدہ ہے اور بخشش کی سند ہے
جن لوگوں کی قسمت میں لکھا گنبد خضریٰ

Marfat.com

آس

دنیا اتے جنت وانگوں یاروں اک محلّہ
اوس محلے عرشی فرشی بیٹھے مار پتھلہ

جبرائیل وی اوس محلے کردا اے دربانی
اوتھے میلا لائی بیٹھا آمنہ پاک دا جانی

غوث قطب ابدال قلندر اوتھے دین سلامی
یوسف ورگے حسن والے وی بیٹھے وچ غلامی

دولت والی کھیڈ نئیں یارو در آقاﷺ دے جانا
ہوندی اے منظوری اوہدی جسدا بخت سوالہ

Marfat.com

بھر بھر اوتھے عاشق پیندے زم زم نال کٹھورے
دیکھے کوئی ریاض الجنتہ کوئی دل مذلفہ دوڑے

کملے دل وچ شوق بتھیرے اتھروں مک گئے روکے
لکھاں لوکی آئے شیرازیؔ شہر مدینوں ہو کے

دل وچ اِکو عاس چروکی ربا او دن آوے
لوکاں نوں اے میں وی آکھاں شہر مدینے چلا

☆......☆......☆

Marfat.com

آ

کعبے کو جبینوں سے بسانے کے لیے آ
اللہ کا پیغام سنانے کے لیے آ

یہ کیسا زمانے میں کہرام پبا ہے
گرتے ہوئے لوگوں کو اٹھانے کے لیے آ

اے حضرت آمنہ کے راج دُلارے
امت صحیح راہ پر چلانے کے لیے آ

لجپال میرے آقا ﷺ غریبوں پہ کرم ہو
ایوب کی مُکلی کو بجھانے کے لیے آ

Marfat.com

اخلاق کا پیغام دے قدرت کی زباں سے
حبشیؓ کو بھی بلالؓ بنانے کے لیے آ

اُنگلی کے نشانے سے ذرہ کاٹ قمر کو
اُنگلی سے ذرا چاند ہلانے کے لیے آ

اللہ نے تجھے قاسمِ کونین بنایا
اللہ کے خزانوں کو لٹانے کے لیے آ

آقا ﷺ تیرے بچپن کی پھر یادیں ہوں تازیں
حلیمہ کا وہ آغوش سجانے کے لیے آ

پھر آج زمانے میں ہو انگلی سے رواں آب
بن بیج کھجوروں کو اُگانے کے لیے آ

درپیش ہو کردار محمد ﷺ کا زمانہ
دشمن کے لیے چادر کو بچھانے کے لیے آ

Marfat.com

اغیار بھی دیکھیں گے تیری آل کی عظمت
حُسین کو کاندھوں پہ بٹھانے کے لیے آ

آقا ﷺ یہ تیری امت گناہوں میں پھنسی ہے
کملی میں اسے اپنی چھپانے کے لیے آ

ہر طرف میرے آقا ﷺ اندھیروں کا سماں ہے
انوار کا اِک دیپ جلانے کے لیے آ

کیا عجب ہو حشر میں سرکار ﷺ یہ کہہ دیں
شیرازؔی ذرہ نعت سنانے کے لیے آ

☆......☆......☆

Marfat.com

سیّدنا صدیق اکبرؓ

صدیقؓ تیرے جیسا ہو گا نہ ہوا ہے
تا عمر میرے آقا ﷺ کے قدموں میں رہا ہے

کردار محمد ﷺ کی مہک تجھ سے ہے آتی
لگتا ہے کہ سرکار ﷺ کی سنت میں ڈھلا ہے

ہر یار میرے آقا ﷺ کا انمول ہے گوہر
احکام محمد ﷺ کا تُو جلتا دیا ہے

ایام عبادت کے ذرا عہد کرو یاد
ایڑھی پہ ہیں ڈنگ سانپ کے کیا خوب وفا ہے

Marfat.com

ابوبکرؓ کی عظمت بھی بول اٹھی یقیناً
سرکار ﷺ مدینہ کی محبت کا صلہ ہے

کفار لرز اٹھتے ہیں اس مرد خدا سے
تلوار بھی قرآن بھی اور حمد و ثناء ہے

للکار کہ کہتے تھے یہ کفاروں کو صدیق
اپنا تو فقط پاسباں محبوب خدا ہے

شیرازیؔ میرے آقا ﷺ کے یاروں یہ عالم
قدموں کی ملے مٹی تو وہ خاک شفاء ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

لنگر

کافی اے سرکارﷺ دا لنگر
آقاﷺ دے دربار دا لنگر

کل عالم نوں پالدا یا او
اللہ دے دلدار دا لنگر

نبیاں نوں ولی ملیا یارو
نبیاں دے سردار دا لنگر

روز حشر نوں ملے گا سب نوں
امت دے غم خوار دا لنگر

ونڈ دا میرا کملی والا
سوہنے اب غفار دا لنگر

عاشق جھولیاں دے وچ پاوندے
پنجتن پاک دے پیار دا لنگر

Marfat.com

چن سورج دی جھولی دے وچ
آقاﷺ دے انوار دا لنگر

دیندا اے قرآن نوں زینت
سوہنے دے رخسار دا لنگر

پنجاں یاراں باراں چوداں
نالے چار یار دا لنگر

ولیاں دے ہتھ اج تک ملدا
آقاﷺ دے کردار دا لنگر

پھل کلیاں نیں جھولی پایا
آقاﷺ دی مہکار دا لنگر

پاک نبیﷺ دے نعرے لاؤ
ملدا اے سرکارﷺ دا لنگر

بھکھا جگ تے مرن نئیں دیندا
اک مدنی سرکارﷺ دا لنگر

بادشاہ کردا منگتیاں تائیں
اک شاہِ ابرار دا لنگر

سوہنا آکھ دی جھولی پا دیئے
شیرازی دیدار دا لنگر

Marfat.com

قطعہ

بزم میں اپنی خودی ہی کا بس خطاب نہ کر
دل کو دولت کے نشے سے اضطراب نہ کر
شیرازی ملتا ہے سب کچھ حضور ﷺ کے در سے
بغیر عشق نبی ﷺ زندگی خراب نہ کر

☆......☆......☆

Marfat.com

معجزہ

آقاﷺ تیرے وجود کا ہر تار معجزہ
واللیل زلف معجزہ رخسار معجزہ

نہ تاب لا سکا تو سدرہ پہ رُک گیا
رُوح الامین نے دیکھی رفتار معجزہ

اپنے عدو کے واسطے چادر بچھا رہے ہیں
میرے نبیﷺ کا سارا کردار معجزہ

فرمائیں جب حکم تو چل پڑتے ہیں شجر
پھر کیوں نہ مانے اُن کی گفتار معجزہ

Marfat.com

سب نبیوں کو دیئے ہیں اللہ نے معجزے
خود بن کہ آئے میرے کردار معجزہ

میرے نبی ﷺ کے نور سے شمس و قمر بنے
اُن کے پسینے پاک کی مہکار معجزہ

شیرازؔی کیا کرے گا اُن کی ثناء بیاں
قرآن سارا ان کا شاہکار معجزہ

☆......☆......☆

Marfat.com

عکس پیمبر

زہراؑ کے جاؤں پسر پہ فدا
بنی ہاشمی اس قمر پہ فدا

جو حیدر کا بیٹا جو اکبر کا بابا
شہر بانوں تیرے شوہر پہ فدا

جو کھیلا محمد ﷺ کے کاندھوں پہ چڑھ کر
وہ عکس پیمبر بشر پہ فدا

یزید لعنت ہے تیرے ظلم پر
حسینؓ تیرے صبر پہ فدا

Marfat.com

خدائی بھی ظاهره ہے مشکور تیری
خدا تیرے نورِ نظر پہ فدا

در مصطفیٰ ﷺ شیرازیؔ گداگر
میں مولود کعبہ کے گھر پہ فدا

☆.....☆.....☆

Marfat.com

بوتراب

بوتراب بے مثال لاجواب یا علی
جلوے خدا کا ہے ہر حجاب یا علی

علم کی روشنی در بتول سے طلب کرو
علم کا شہر مصطفےٰ ﷺ ہیں اور باب یا علی

من کنت مولا اس بات کی گواہی ہے
تیرا چہرہ دیکھ لینا ہے ثواب یا علی

بستر محمدی پہ رات سونے کے لیے
آپ ہی کا کیوں ہوا ہے انتخاب یا علی

Marfat.com

آپ کی حیات کا ہر لمحہ ہی قرآن ہے
آپ کا ہر اک عمل بے حساب یا علی

سیف میں خدا کی آپ آپ لقب اسد
خندقِ توحید کے تم سیماب یا علی

کیا عجب ہو قبر میں فرشتے بھی یہ کہتے ہوں
شیرازیؔ کے سوالوں کا ہر اک جواب یا علی

☆......☆......☆

Marfat.com

حیدر کے برابر

کوئی لاؤ میرے سامنے حیدر کے برابر
قطرہ کبھی ہوتا نہیں گوہر کے برابر

نبی ﷺ پوچھے فرشتہ بھی جہاں آتا نہیں ہے
دنیا میں کوئی گھر نہیں اس گھر کے برابر

قدموں میں گرا آیا تھا تلوار لیے ہاتھ
خوش بخت نہیں کوئی بھی اس حُر کے برابر

اکبرؑ کی جوانی کی نہ مثل ملے گی
معصوم نہیں کوئی بھی اصغر کے برابر

Marfat.com

کس شان سے نیزے پہ سجا پڑھتا ہوا قرآں
ہرگز نہیں کوئی سر اس سر کے برابر

شیرازی عقیدہ ہے ایمان یہی ہے
کوئی در نہیں عالم میں اس در کے برابر

☆......☆......☆

Marfat.com

حسینؓ کھڑا ہے

سادات میں ہر فرد کا انداز جُدا ہے
یہ ایسا گھرانہ ہے کہ شیدا بھی خدا ہے

عبادت سے قبل اُن کا ذکر فرض ہے مجھ پہ
توحید کا پیغام اسی گھر سے ملا ہے

سجدا ہے اگر تیرا تو تیروں کا مصلٰی
قرآن پڑھا ہے تو پھر نیزے پہ پڑھا ہے

اللہ بھی یہ بول اُٹھا حق تجھ پہ ہے قرباں
شبیرؓ تیرے صدقے تیری کیسی ادا ہے

Marfat.com

فرزند علی کا ہر چیز لٹا کر
للکار کہ بول اٹھا کہ حسینؑ کھڑا ہے

شیرازیؔ قلم کیسے لکھے تو ہی بتا دے
حُرمل سے چلا تیر اور اصغر کا گلہ ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

جانانِ پیغمبر

شبیرؑ سا کوئی صاحب کردار نہ ہو گا
فرزند علی حیدرِ کرار نہ ہو گا

کٹنے کے عظم کنبہ لیے جائے سوئے مقتل
ایسا تو کوئی قافلہ سالار نہ ہو گا

رویا نہیں اک بار جو شبیرؑ کے غم میں
منظورِ نظر سید ابرار نہ ہو گا

دل پہ نہ اگر تو نے کیا نام علی رقم
یہ سوچ لے مدفن میں بھی انوار نہ ہو گا

Marfat.com

ویسے تو ذبیح اللہ بھی قربان ہوئے تھے
پر ایسے تو ذبیح کوئی بھی ہر بار نہ ہو گا

حسنینؑ کریمینؑ ہیں جانانِ پیغمبر
کوئی جنت میں اِن جیسا سردار نہ ہو گا

شیرازیؔ جو پنجتن کا ہے چاہنے والا
اپنا یہ عقیدہ ہے کہ بے کار نہ ہو گا

☆......☆......☆

Marfat.com

کعبے میں جنم

یہ کلمہ حق لوح پہ تحریر نہ ہوتا
زہراؑ کی نسل میں جو شبیرؑ نہ ہوتا

ہو سکتا تھا بیمار سا دیں کیسے صحت مند
خون ابن علی کا جو اکسیر نہ ہوتا

ہوتا نہ جنم کعبے میں گر مولا علی کا
اللہ کی قسم کعبہ بھی تعمیر نہ ہوتا

پڑھتا نہ تجھے شام کے بازار میں چلنا
سجاد تیرے پاؤں میں زنجیر نہ ہوتا

Marfat.com

ہوتا نہ شہنشاہِ ولی مولا علی سا
سچ کہتا ہوں دنیا میں کوئی پیر نہ ہوتا

شیرازی یہ دیں باقی ہے پنجتن کی بدولت
ہوتی نہ اذاں نعرۂ تکبیر نہ ہوتا

☆......☆......☆

Marfat.com

سیدہ فاطمۃ الظاھرہ سلام اللہ علیہ شہزادیٔ کائنات

اللہ کی رحمتوں کا اثاثہ ہے فاطمہ
لفظ حیا کا اصل خلاصہ ہے فاطمہ

دین رسولِ پاک کا ہے معارضے وجود
مظلوم کربلا کو دلاسہ ہے فاطمہ

کربل میں جو لگی ہے تیرے خون کی سبیل
ہر فرد تیرے گھر کا پیاسہ ہے فاطمہ

قربان تیرے بخت پہ تو دخترِ رسول
بیٹا تیرا نبی ﷺ کا نواسہ ہے فاطمہ

Marfat.com

تیرے لہو کی روشنی ہے مقصدِ حیات
ورنہ یہ ساری دنیا تماشہ ہے فاطمہ

شیرازؔی کو عطا ہو اب صدقۂ حسینؓ
سر میرا تیرے در پہ کاسہ ہے فاطمہؓ

☆......☆......☆

Marfat.com

فاطمہ

ارشادِ مصطفےٰ ﷺ کی ہے تحریر فاطمہؓ
خونِ رسول صاحب تطہیر فاطمہؓ

اسلام کو جِلا کربل میں دے گئی
کیسی ہے تیرے خون کی تاثیر فاطمہؓ

تیرے خون سے بنے گا اسلام کا خمیر
بنیاد ہو گی دین کی تعمیر فاطمہؓ

عرفان مصطفےٰ ﷺ کے ہیں پاسباں علی
صبر و رضا حیا کی تصویر فاطمہؓ

Marfat.com

کیو نہ تیرے حسینؓ پر اللہ کو ناز ہو
سجدے میں آج بھی ہے شبیرؓ فاطمہؓ

دونوں جہاں میں جسکے اجالے میں چار سو
وہ نور محمدی کی تنویر فاطمہؓ

دامن میں میرے صدقۂ شبیرؓ ڈال دے
شیرازی تیرے در کا ہے فقیر فاطمہؓ

☆.....☆.....☆

Marfat.com

بوترابی

نظام سارا زمانے بھر کا انہیں کے صدقے سے چل رہا ہے
یہ بات سچ ہے ہر ایک انساں علی کے لنگر پہ پل رہا ہے

مجھے فخر ہے اولاد زہراؑ کا ایک سگ ہوں
میں بوترابی ہوں اس لیے تو کلیجہ منکر کا جل رہا ہے

تمام عالم کو اِن کی نسبت کا مل گیا فقط ہمارا
انہیں کے قدموں میں گرنے والا قسم خدا کی سنبھل رہا ہے

پانچ بارہ کی گواہی دیتی ہے ہر گھڑی وقت کی
وقت کا بھی ہر ایک کانٹا انہیں کے دم سے بدل رہا ہے

Marfat.com

علی کے چہرے کو دیکھنا ہے عبادت یہ بات سچ ہے
میرے نبی ﷺ کی زباں کا جملہ قسم خدا کی اٹل رہا ہے

دیوانہ مولا جو آپ کا ہے سمجھ لے اپنے وہ باپ کا ہے
علی کے نعرے لگا لگا کر وہ ہر بزم میں مچل رہا ہے

ملی کربلا کی خاک مجھ کو یقیں ہے کر دے گی پاک مجھ کو
اسی لیے تو نجف کی مٹی شیرازی آنکھوں پہ مل رہا ہے

☆......☆......☆

Marfat.com

سگِ بتول

میں سگ در بتولؓ ہوں
غلاموں میں شمول ہوں

گدا ہوں اہلِ بیت کا
میں کس طرح فضول ہوں

میں خاک پائے مرتضےٰ
نجف کی گرد وصول ہوں

مجھے ہے اُن سے واسطہ
میں خار ہوں یا پھول ہوں

Marfat.com

سگِ بتولؓ کا میں سگ
نہ سمجھ فضول ہوں

شیرازیؔ یہ اعزاز ہے
میں ذاکرِ رسول ہوں

☆......☆......☆

Marfat.com

زہراؓ

نبیﷺ دی بیٹی ہے پاک زہراؓ
ہے نام عزت معاب زہراؓ

علی علم دے شہر دا بوہا
تہارتاں دا نصاب زہراؓ

میری عقل دا اے فیصلہ اے
علی سوال اے جواب زہراؓ

حسینؓ ورگے تیرے چمن دی
لیا نئیں سکدا کوئی تاب زہراؓ

Marfat.com

تیرے چمن دے ہر اک پھل نوں
سلام کر دے گلاب زہراؑ

میرے نبی ﷺ دے جگر دا ٹکڑا
حیا دا دوجا خطاب زہراؑ

تیرے بچیاں دا نام چیئے
تے ڈھیر ملدا ثواب زہراؑ

لکائی پھردا دو جگ دی لج نوں
تیری حیا دا نقاب زہراؑ

تے شیر جس نوں خدا دی آکھے
تیرا شوہر بوتراب زہراؑ

تیرے بچیاں دا خون پی کہ
ہویا کربل سیراب زہراؑ

Marfat.com

تیرے شوہر دے علم اندر
علم دی ہر اک کتاب زہراؓ

پنجاں باراں دا جیڑا منکر
ایمان اوسدا خراب زہراؓ

ہے بابا تیرا خدا دا مظہر
تو وارث ام الکتاب زہراؓ

غم حسینؓ چہ وگدا رہندا
میری اکھاں دے وچ سیلاب زہراؓ

شیرازیؔ نوں دیویں صدقہ پنجتن
میرا ہووے جد حساب زہراؓ

☆......☆......☆

Marfat.com

بتول زہراؑ

حیا دی ملکہ بتول زہراؑ
تہارتاں دا اصول زہراؑ

میں تیرے بچیاں دے سگ دا سگ ہاں
میں تیری چوکھٹ دی دھول زہراؑ

تیرے در دے موالیاں دیؑ
غلامی مینوں قبول زہراؑ

پنجاں باراں میرے نوکراں دا
سلام کرے قبول زہراؑ

Marfat.com

تیرے پتراں دے سر دا صدقہ
ہوسی جنت وصول زہراؑ

اپنی چوکھٹ دے منگتاں وچ
کر لے مینوں شمول زہراؑ

غم حسینؑ چہ جو نہ گزرے
او زندگی اے فضول زہراؑ

شیرازی سیدہ سوالی تیرا
پا دے صدقہ رسول زہراؑ

☆......☆......☆

Marfat.com

خدا جے نہ ہوندا

خدا جے نہ ہوندا خدائی نہ ہوندی
دنیا چہ اج بادشاہی نہ ہوندی

عرب وچ چمکدا ناں نور محمد ﷺ
کعبے دی اج تک صفائی نہ ہوندی

نہ دکھ درد ہوندے نہ ہمدرد ہوندے
بیماری لاچاری دوائی نہ ہوندی

نا جند جان ایمان انسان ہوندے
اے لوں لوں چ مستی سمائی نہ ہوندی

Marfat.com

ناں عملاں دے جگھڑے ناں علماں دے اونے
رب نار جنت بنائی نہ ہوندی

ناں انسان حیوان پتھر نہ دھرتی
پھل کلیاں دنیا سجائی نہ ہوندی

جنت دے وارث جے ہوندے نہ پیدا
جنت وی رب نئیں بنائی نہ ہوندی

گھر آمنہ دے جے آوندا نہ سوہنا
او ڈاچی تے بڈڑی جئی مائی نہ ہوندی

جے کلمے چہ اسم محمد ﷺ نہ ہوندا
تے توحید دی رونمائی نہ ہوندی

کرم مصطفیٰ ﷺ دا جے نہ عام ہوندا
دلاں وچ کسے آس لائی نہ ہوندی

Marfat.com

کیہڑے در توں جا کے اسی ٹکڑے منگدے
جے سوہنے نیں امت رجائی نہ ہوندی

شیرازیؔ بُرا حال ہونا سی اپنا
جے لجپال نیں خیر پائی نہ ہوندی

☆......☆......☆

Marfat.com

جانے

سکون کتنا ہے اس بزم میں
یہ میرے دل کا قرار جانے
کیوں رقص کرتے ہیں آج جھونکے
خدائے پروردگار جانے
چمک ہے کس کی یہ سادگی کی
یہ پھول جانے بہار جانے
عشق ہرگز نہ سمجھا جائے
تو کون اس کا معیار جانے
ہمیں تو ہے روشنی سے مطلب
چراغ جانے یا نور جانے
سنا ہے جنت بڑی حسیں ہے
یہ خلد جانے یا حور جانے

Marfat.com

ہے کام اپنا غلامی کرنا
غلام جانے حضورﷺ جانے
قسم خدا کی یہ نعت سن کر
ہے کیسا دل میں سرور جانے
گزر رہے ہیں یہ کس کے دم سے
یہ سال جانے یہ صدیاں جانے
کس کے حکم سے ہیں یہ قاسم
پہاڑ جانے یا ندیاں جانے
کون ہے کہکشاں کا موجد
یہ چاند جانے ستارے جانے
کیوں ہر نظر کو سرور بخشے
یہ حسن جانے نظارے جانے
نبیﷺ کی الفت ہے بادشاہت
دیوانے یہ بات سارے جانے
کس کی خاطر لگا رہے ہیں
یہ سنی جانے یا نعرے جانے
حضورﷺ کس نظر سے دیکھتے ہیں
عمر جانے صدیق جانے

Marfat.com

عثمان سے پوچھو علی سے پوچھو
ہے کیا وفا کا طریق جانے

ہے محبت میں کیسا جلنا
شمع جانے پروانے جانے

ہے دل کی دھڑکن بھی ساز جیسی
یہ نغمے جانے ترانے جانے

ہے اُن کی محفل میں کیف کیسا
یہ سب ہی اُن کے مستانے جانے

میلاد ہم کیوں منا رہے ہیں
یہ سب نبی ﷺ کے دیوانے جانے

بعد مرنے کے کیا ملے گا
یہ موت جانے یا قبر جانے

بھلا سزا کا میں مرتکب ہوں
حضور ﷺ جانے یا حشر جانے

ہے درود پڑھنے میں کیا فضیلت
یہ بات طوبہ کا شجر جانے

حسینؓ قربان کیوں ہوا ہے
حسینؓ جانے یا صبر جانے

Marfat.com

جو سات سُر کی تمیز رکھے
وہی تو سُر اور تال جانے

ہیں تیری زلفیں کرم کی چھایا
زلف کا ہر ایک بال جانے

ایک شب میں وہ آنا جانا
میرے نبیﷺ کا کمال جانے

خدا نے والفجر کیوں کہا ہے
انہیں کا حسن جمال جانے

کعبے کا بھی ہے کون کعبہ
غلام حبشی بلالؓ جانے

مریض کہتے ہیں صرف اس کو
درد کی جو تاثیر جانے

نبیﷺ کی الفت ہے کیسی دولت
نہ رانجھا جانے نہ ہیر جانے

قرآن پڑھنا علی سے سیکھو
قرآن کی عظمت شبیرؓ جانے

گدا مدینے کا بادشاہ ہے
شیرازؔی ان کا فقیر جانے

Marfat.com

سرکار ﷺ کا چہرہ

قدرت کا حسیں شاہکار ہے سرکار ﷺ کا چہرہ
والیل کی زلفوں میں سجا پیار کا چہرہ

امت کے لیے روتے تھے جب غار حرا میں
پُرنم ہے چشم امتِ غم خوار کا چہرہ

والفجر کے چہرے پہ وہ جلوے آیاں ہیں
جن جلوؤں سے وابستہ میرے یار کا چہرہ

مل جائیں اگر حضرت جبریل سے پوچھوں
کس طرح کا ہے نبیوں کے سردار کا چہرہ

Marfat.com

جس چہرے کی کرتا ہے قرآن تلاوت
آجائے نظر سید ابرار کا چہرہ

شیرازی مجھے کہنا پڑے گا یہ بزم میں
صورت ہی خدا تعالیٰ کی سرکار ﷺ کا چہرہ

☆......☆......☆

Marfat.com

چہرہ ہے مصطفیٰ ﷺ کا

قرآن جس کو کہیے چہرہ ہے مصطفیٰ ﷺ کا
رحمٰن جس کو کہیے شیدا ہے مصطفیٰ ﷺ کا

سرکار ﷺ کی گدائی ہے اصل میں بادشاہی
سلطان جس کو کہیے منگتا ہے مصطفیٰ ﷺ کا

ان کے کرم کا سایہ کونین میں ہے چھایا
یہ جہاں جس کو کہیے صدقہ ہے مصطفیٰ ﷺ کا

میرے مصطفیٰ ﷺ کی لوگوں یہ نماز تو ادا ہے
اذان جس کو کہیے شیوہ ہے مصطفیٰ ﷺ کا

Marfat.com

رفتار مصطفےٰ ﷺ کے کوئی معنی نہیں
پروان جس کو کہیے تلوہ ہے مصطفےٰ ﷺ کا

جنت تو سرنگوں ہے طیبہ کے سامنے
فیضان جس کو کہیے خضرا ہے مصطفےٰ ﷺ کا

شیرازیؔ لب کشائی اپنی مجال کیا ہے
ورفعان جس کو کہیے چرچا ہے مصطفےٰ ﷺ کا

☆......☆......☆

Marfat.com

مدینے دی مٹی

شفاء ای شفاء اے مدینے دی مٹی
کرم دی ہوا اے مدینے دی مٹی

نورانی ردا اے مدینے دی مٹی
امن دی صدا اے مدینے دی مٹی

وفا ای وفا اے مدینے دی مٹی
تے سب توں جدا اے مدینے دی مٹی

سُرمے دی ماں اے مدینے دی مٹی
بڑی دلربا اے مدینے دی مٹی

Marfat.com

کلیاں نما اے مدینے دی مٹی
نظر دی حیا اے مدینے دی مٹی

تے درِ بلا اے مدینے دی مٹی
عرش دی ہوا اے مدینے دی مٹی

ھکھاں دی جا اے مدینے دی مٹی
شق دی دوا اے مدینے دی مٹی

نرالی مزا اے مدینے دی مٹی
بقا ای بقا اے مدینے دی مٹی

بڑی خوشنما اے مدینے دی مٹی
خدا دی قسم کھا کہ کیہناں شیرازی
اصل معجزہ اے مدینے دی مٹی

☆.....☆ ☆

Marfat.com

ضیاؤں کو دیکھو

رُخِ مصطفےٰ ﷺ کی اداؤں کو دیکھو
وہ واللیل زلفوں کی چھاؤں کو دیکھو

خدا کے بسے ان آنکھوں میں جلوے
ذرہ ہوش سے ان نگاہوں کو دیکھو

وہ کردار میں حامیئے بے کساں ہیں
کرم ان کا دیکھو عطاؤں کو دیکھو

درود ان پہ پڑھتے ہوئے سب نظارے
درِ مصطفےٰ ﷺ کی فضاؤں کو دیکھو

Marfat.com

وہ دست یداللہ وہ والفجر چہرہ
وہ نورانی نوری ضیاؤں کو دیکھو

بڑے ناز سے لے رہے ہیں مرادیں
میرے مصطفےٰ ﷺ کے گداؤں کو دیکھو

مایوس کیوں ہوں نبی ﷺ کے دیوانے
شیرازؔی نبی ﷺ کی دعاؤں کو دیکھو

☆......☆......☆

Marfat.com

بات کرتا ہوں

میں صاف گو ہوں حقیقت کی بات کرتا ہوں
میں اپنے آقا ﷺ کی عظمت کی بات کرتا ہوں

نقاص ڈھونڈنے والے نبی ﷺ کے منکر ہیں
میں نور مان کہہ رحمت کی بات کرتا ہوں

پڑھو قرآن یہی آقا ﷺ نے ہے فرمایا
میں پنجتن کی مودّت کی بات کرتا ہوں

میں امتی ہوں محمد ﷺ کا اس پہ نازاں ہوں
خدا کا بندہ ہوں قدرت کی بات کرتا ہوں

Marfat.com

نبی ﷺ کا عشق ہے موجود میری نس نس میں
زبانِ دل سے میں چاہت کی بات کرتا ہوں

نبی ﷺ کی نعت ہی شیرازیؔ میرا مسلک ہے
میں اپنے آقا ﷺ کی مدحت کی بات کرتا ہوں

☆......☆......☆

Marfat.com

(حمد) مولا میرا

سب توں وڈا بادشاہ مولا میرا
سارے عالم دا خدا مولا میرا

او کیہڑے پتھراں چہ پالدا اے
او ڈگدے ہوئے سنبھال دا اے

اے شان جاہ و جلال دا اے
اوصاف رستے نکال دا اے

جہان سارے بناون والا
نظام سارا چلاون والا

Marfat.com

نصیب سب دے جگاون والا
او سب دی ھستی مٹاون والا

کرم دی کردا دیکھو بارش
او اپے سونا اپے پارس

سنے غریباں دی او سفارش
او مندا کریئے جدھوں گزارش

Marfat.com

مولا میرا (حمد)

دلاں چہ یارو ٹھکانہ اوسدا
ذرہ تے ویکھو پیمانہ اوسدا

نہ خالی جاوے نشانہ اوسدا
اے کھاتہ سب توں پروانہ اوسدا

او زندہ رہنے دا ڈھنگ دہندا
او سارے پھلاں نوں رنگ دہندا

او سولی اتے وی تنگ دہندا
او زندگی دی امنگ دہندا

Marfat.com

خشک وی اوہدے تے تر وی اوہدے
اے شہر محلے نگر وی اوہدے

اے خاکی نوری بشر وی اوہدے
اناج نعمت ثمر وی اوہدے

او سب دلاں دی آواز سندا
او سُر نوں سمجھے تے ساز سندا

او نغمہ سوز و گداز سندا
او ہستی بندہ نواز سندا

جگہ جگہ تے نشان اوسدے
آباد اوسدے ویران اوسدے

قصیدے گوندی زبان اوسدے
اے بلکہ سارے جہان اوسدے

Marfat.com

نہ اوسنوں لاہ سکدا کوئی ٹکہ
نہ اونوں دے سکدا کوئی چکر

او اپے لوہا تے اپے لکڑ
او جانے سب دے دلاں دے مکر

سمجھ نئیں اوندی کہانی اوسدی
گواہی دیندا اے پانی اوسدی

عقل وی سب توں سیانی اوسدی
ہے ذرہ ذرہ نشانی اوسدی

نوازے سب نوں او مٹھا میوہ
کرم کرم بس ہے اوسدا شیوہ

فرشتے کر دے نیں اوسدی سیوہ
نہ اونوں سمجھن دا کوئی ٹیوہ

Marfat.com

مٹا دے جگ توں او بت پرستی
ہے لائق عبادت خدا دی ہستی

کرم نوازی وی اوسدی سستی
کونین سارے خدا دی بستی

خدا رحیم و عظم اِکو
کرم کماوند کریم اِکو

خدا نیئں دوجا عظیم اِکو
او سب توں دانا سلیم اِکو

او ستراں ماواں دا پیار کردا
کدی وی نئیں ادا دھار کردا

او سب تے رحمت نثار کردار
شیرازی بندہ خدا دا بن کہ

Marfat.com

تے امتی مصطفےٰ ﷺ دا بن کہ
مریں جے پیکر حیا دا بن کر

نبی ﷺ دا بن کر خدا دا بن
سب توں وڈہ بادشاہ مولا میرا
سارے عالم دا خدا مولا میرا

☆......☆......☆

Marfat.com

حضرت غازی عباسؓ

عباسؓ تیرا نام ہے پیکر تو وفا کا
ہو گا نہ مثل کوئی بھی تیری حیا کا

لڑنے میں تو غازی کربل کا سپاہی
انمول محافظ ہے تو آلِ عباء کا

مشکیزہ پھٹا بازو کٹا دستار سنادار
دیکھو تو ذرہ سجدہ علمدارِ وفا کا

شیشے کی طرح بکھرا شبستانِ محمدﷺ
کیسا یہ تقاضا ہے قدرت کی رضا کا

Marfat.com

جب ریت پہ تڑپا تن اکبر تن اصغر
دل سے میں لرزا تھا اس وقت خدا کا

شیرازی کریں جن و ملک سجدے تو بھی ہرگز
شبیرؑ مقابل نہیں کوئی تیری ادا کا

☆......☆......☆

Marfat.com

شیرازی کہتا ہے آلِ نبیؐ کے صدقے سے
میرے سخن میں تو کچھ اور بہتری دے دے

Cell:0300-4611421

مزید آنے والے مجموعے

سگِ بتولؓ ★ نقیبِ عشق

قادری رضوی کتب خانہ ۔ گنج بخش روڈ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766